RNI NO. APURD/2009/30780

روزنامہ

بے زبانوں کی زبان

صدائے حسینی

حیدرآباد

Sada-E-Hussaini

URDU DAILY

قیمت : 1 جلد (18) شمارہ (11) صفحات (8) 11/جنوری 2026 21رجب المرجب 1447ھ اتوار Sunday 11-01-2026 E-mail : sadaehussaini@gmail.com Rs .1 (with SM Rs 5)

فرعون اور نمرود کی طرح ٹرمپ کا بھی برا انجام ہوگا

تہران ۔10/جنوری (ایجنسی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کا کہنا ہے کہ فرعون، نمرود اور شاہِ ایران رضا پہلوی کی طرح ٹرمپ کا بھی برا انجام ہوگا۔تفصیلات کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر شدید تنقید کی ہے اور کہا کہ جو صدر پوری دنیا پر غرور سے فیصلے کرتا ہے، اسے تاریخ یاد رکھے گی۔خامنہ ای نے فرعون، نمرود اور شاہِ ایران رضا پہلوی کی مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ ظالم اور متکبر حکمران اپنے عروج میں ہی زوال کا شکار ہوتے ہیں اور ڈونلڈ ٹرمپ بھی اپنے انجام سے بچ نہیں سکیں گے۔ایرانی رہنما نے امریکی اقدامات کو خطے میں مداخلت اور وسائل پر قبضے کی کوشش قرار دیا اور بتایا کہ ٹرمپ نے لاطینی امریکہ کے ایک ملک کو اپنے اثر ورسوخ میں لے رکھا تھا، جس کی کارروائیاں براہِ راست تیل کے لیے کی گئیں۔انہوں نے سوال کیا کہ جو شہید ایرانیوں کا ذمہ دار ہے، وہ آج قوم کا حامی کیسے بن سکتا ہے؟ نہوں نے کہا امریکی صدر کو خوش کرنے کیلئے فسادیوں نے اپنی ہی عمارتوں کو نقصان پہنچایا، ایران تخریب کاروں کے سامنے نہیں جھکے گا۔ایرانی سپریم لیڈر نے مزید کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے سیکڑوں ہزار قربانیوں کے بعد قائم ہوا ہے، دشمنی اور دبا کے باوجود ایران اپنے مقف پر ثابت قدم رہے گا۔ایرانی سپریم کمانڈر نیمظاہرین کو فسادی قرار دیتے ہوئے جمعہ کیخطبے میں عوام سے اتحاد برقرار رکھنے کی اپیل کی۔

کانگریس نے کیا ملک گیر سطح پر 'منریگا بچاسنگرام' کا آغاز

نئی دہلی: کانگریس نے ہفتہ کے روز متحدہ ترقی پسند اتحاد کے دور میں نافذ دیہی روزگار سے متعلق قانون منریگا کو منسوخ کیے جانے کے خلاف 45 روزہ ملک گیر تحریک منریگا بچا سنگرام کا باضابطہ آغاز کر دیا۔اس تحریک کے تحت ملک بھر کے تمام اضلاع میں پریس کانفرنسز کا انعقاد کیا گیا، جن میں مرکزی حکومت پر الزام عائد کیا گیا کہ اس نے کام کے حق، اجرت کے حق اور پنچایتوں کے اختیارات کو کمزور کر دیا ہے۔کانگریس کے مطابق یہ تحریک 25 فروری تک جاری رہے گی، جس کے دوران وی بی گرام جی قانون کو واپس لینے، منریگا کو اس کے اصل حق پر مبنی قانون کے طور پر بحال کرنے، کام کے حق کی دستوری ضمانت کو دوبارہ نافذ کرنے اور گرام پنچایتوں کے اختیارات لوٹانے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ منریگا کو منسوخ کر کے متبادل قانون نافذ کرنا دیہی ہندوستان کے محنت کش طبقے کے ساتھ ناانصافی ہے۔ ہفتہ کو منعقدہ پریس کانفرنسز میں اس بات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی کہ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے دوران منریگا کو منسوخ کر کے اس کی جگہ نیا قانون نافذ کیا گیا، جس سے دیہی مزدوروں کی قانونی ضمانتیں ختم ہو گئی ہیں۔ کانگریس نے الزام لگایا کہ اس تبدیلی کے نتیجے میں نہ صرف روزگار کی دستیابی غیر یقینی ہو گئی ہے بلکہ اجرت اور پنچایتی نظام پر بھی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔تحریک کے اگلے مرحلے کے تحت 11 جنوری کو تمام ضلع ہیڈکوارٹروں میں ایک روزہ علامتی روزہ اور پرامن احتجاج کیا جائے گا۔ پارٹی قیادت کے مطابق اس کے بعد 12 سے 29 جنوری تک ملک بھر کی گرام پنچایتوں میں چوپالوں اور عوامی رابطہ مہم کے ذریعے لوگوں کو اس قانون کے اثرات سے آگاہ کیا جائے گا۔ 30 جنوری کو کام کے حق کے مطالبے کو لے کر وارڈ سطح پر پرامن دھرنے دیے جائیں گے۔کانگریس نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ 7 سے 15 فروری کے درمیان ریاستی اسمبلیوں کا گھیرا کیا جائے گا، جبکہ تحریک کے اختتام سے قبل 16 سے 25 فروری کے دوران چار بڑی عوامی ریلیاں منعقد ہوں گی۔ پارٹی کا دعوی ہے کہ یہ تحریک صرف دارالحکومت تک محدود نہیں رہے گی بلکہ پنچایت، بلاک، ضلع اور ریاستی سطح تک پھیلائی جائے گی۔

ایک دن حجاب میں ملبوس بیٹی ہندوستان کی وزیراعظم بنے گی: اویسی

سولاپور ۔10/جنوری (ایجنسی) ہندوستانی آئین کی جامعیت اور شمولیت کو اجاگر کرتے ہوئے آل انڈیا مجلسِ اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسدالدین اویسی نے کہا کہ ایک دن حجاب پہننے والی بیٹی ہندوستان کی وزیرِ اعظم بنے گی۔ جمعہ کے روز مہاراشٹر کے سولاپور میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے اویسی نے کہا کہ اس نوع کی جامعیت پاکستان کے آئین میں موجود نہیں، جہاں دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کو اعلی عہدوں پر فائز ہونے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے آئین میں واضح طور پر درج ہے کہ صرف ایک ہی مذہب سے تعلق رکھنے والا شخص ملک کا وزیرِ اعظم بن سکتا ہے۔ بابا صاحب کے آئین کے مطابق ہندوستان کا کوئی بھی شہری وزیرِ اعظم، وزیرِ اعلی یا میئر بن سکتا ہے۔میرا خواب ہے کہ ایک دن ایسا آئے گا جب حجاب پہننے والی بیٹی اس ملک کی وزیرِ اعظم بنے گی۔اویسی نے مزید کہا کہ جو لوگ مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلاتے ہیں، ان کا انجام قریب ہے، اور جب محبت عام ہو جائے گی تو لوگوں کو یہ احساس ہوگا کہ کس طرح ان کے ذہنوں میں زہر گھولا گیا۔انہوں نے کہا کہ آپ مسلمانوں کے خلاف جو نفرت پھیلا رہے ہیں، یہ زیادہ دنوں تک نہیں چلے گی۔نفرت پھیلانے والے خود ختم ہو جائیں گے۔ جب محبت عام ہو جائے گی تو لوگوں کو سمجھ آئے گی کہ ان کے ذہن کس طرح آلودہ کیے گئے تھے۔ بی جے پی کے قومی ترجمان شہزاد پونا والا نے اویسی کے بیان پر سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے انہیں چیلنج دیا کہ وہ پہلے کسی پس ماندہ مسلمان یا حجاب پہننے والی خاتون کو اے آئی ایم آئی ایم کا صدر بنائیں۔ پونا والا نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ میاں اویسی کہتے ہیں کہ حجاب والی وزیرِ اعظم بنے گی۔ میاں اویسی، آئین کسی کو نہیں روکتا، لیکن میں آپ کو چیلنج دیتا ہوں کہ پہلے کسی پس ماندہ یا حجاب والی خاتون کو اپنی پارٹی اے آئی ایم کا صدر بنا کر دکھائیں۔اس سے قبل اویسی نے سابق وزیرِ داخلہ پی چدمبرم پر بھی تنقید کی تھی اور کہا تھا کہ غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) قانون یعنی یو اے پی اے کی سخت دفعات کو مضبوط بنانے کے نتیجے میں زیرِ سماعت قیدیوں کو طویل عرصے تک جیل میں رکھا جا رہا ہے، جن میں عمر خالد اور شرجیل امام جیسے دانشور بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے دو زیرِ سماعت ملزمان کو ضمانت نہیں دی اور اس کی وجوہات بھی واضح کیں۔ یو پی اے حکومت کے دوران غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) قانون میں ترمیم کی گئی تھی اور دہشت گردی کی تعریف شامل کی گئی تھی۔اویسی نے کہا کہ اسی بنیاد پر، یعنی کسی اور طریقے سے، جسے کانگریس نے قانون بنایا تھا اور جس کے غلط استعمال کے بارے میں میں پہلے ہی خبردار کر چکا تھا، آج دو نوجوان جو ساڑھے پانچ سال سے جیل میں ہیں، انہیں ضمانت نہیں ملی۔ یہ قانون کانگریس نے بنایا تھا اور اس وقت وزیرِ داخلہ چدمبرم تھے۔کیا آزادی کے بعد کانگریس کا کوئی لیڈر ایک سال، دو سال یا ساڑھے پانچ سال کے لیے جیل گیا ہے؟ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ممبئی میں ہونے والے آئندہ بلدیاتی انتخابات کے لیے انتخابی مہم عروج پر ہے۔ یہ انتخابات 15 جنوری کو ہوں گے جبکہ نتائج کا اعلان 16 جنوری کو کیا جائے گا۔

وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ کے اختتامی اجلاس میں شرکت کریں گے وزیراعظم مودی

نئی دہلی،10 جنوری (ہ س)۔ نوجوانوں کے قومی دن کے موقع پر، وزیراعظم نریندر مودی 12 جنوری کی شام یہاں بھارت منڈپم میں منعقد ہونے والے وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ کے اختتامی سیشن میں شرکت کریں گے۔وزیراعظم دفتر کے مطابق وزیراعظم اس موقع پر ملک بھر سے تقریباً 3000 نوجوانوں سے بات چیت کریں گے۔ اس پروگرام میں بین الاقوامی تارکین وطن کی نمائندگی کرنے والے نوجوان نمائندے بھی شرکت کریں گے۔منتخب شرکاء وزیراعظم کو دس موضوعاتی ٹریکس پر اپنی حتمی پیشکشیں پیش کریں گے جس میں قومی اہمیت کے اہم شعبوں کا احاطہ کیا جائے گا اور نوجوانوں کی قیادت کے بارے میں تجاویز اور خیالات کا اشتراک کیا جائے گا۔اس تقریب کے دوران وزیراعظم وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ کے مضمون کی تالیف کتابچہ بھی جاری کریں گے۔اس تالیف میں ہندوستان کی ترقی کی ترجیحات اور طویل مدتی قومی تعمیر کے اہداف پر نوجوانوں کے لکھے ہوئے منتخب مضامین شامل ہیں۔قابل ذکر ہے کہ یہ ڈیولپ انڈیا ینگ لیڈرز ڈائیلاگ کا دوسرا ایڈیشن ہے، جو ملک کے نوجوانوں اور قومی قیادت کے درمیان منظّم مکالمے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ یہ اقدام وزیراعظم کے یوم آزادی کے موقع پر ایک لاکھ نوجوانوں کو سیاست سے باہر جوڑنے اور انہیں ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے اپنے خیالات پیش کرنے کے لیے ایک قومی پلیٹ فارم فراہم کرنے کی کال کے مطابق ہے۔9 سے 12 جنوری تک منعقد ہونے والے اس ڈائیلاگ میں ملک بھر کے 50 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں نے شرکت کی۔قومی چیمپیئن شپ راؤنڈ میں پہنچنے والے نوجوان لیڈروں کا انتخاب ایک سخت اور میرٹ پر مبنی تین مراحل کے عمل کے ذریعے کیا گیا، جس میں ملک گیر ڈیجیٹل کوئز، مضمون نویسی کا مقابلہ، اور ریاستی سطح کے ویژن پریزنٹیشن شامل تھے۔ڈائیلاگ کے دوسرے ایڈیشن نے کئی نئی جہتوں کا اضافہ کیا ہے۔ان میں ڈیزائن فار انڈیا، ٹیک فار اے ڈیولپڈ انڈیا - ہیک فار اے سوشل کاز، وسیع موضوعاتی مکالمے، اور پہلی بار بین الاقوامی شرکت، پلیٹ فارم کی رسائی اور اثر کو مزید مضبوط بنانا شامل ہیں۔

وزیراعظم نریندر مودی نے نوجوانوں کی توانائی اور عزم کو ترقی یافتہ ہندوستان کی طاقت قرار دیا

دہلی،10 جنوری (ہ س)۔وزیراعظم نریندر مودی نے ہندوستان کو مضبوط اور خوشحال بنانے کے لیے ملک کے نوجوانوں کی توانائی، جوش اور عزم کو سب سے بڑی طاقت قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کا ناقابل تسخیر جذبہ ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو نئی تحریک دے رہا ہے۔وزیراعظم کے دفتر سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق وزیراعظم مودی 12 جنوری کو راجدھانی دہلی میں وکاسیت بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ میں ملک بھر کے نوجوان لیڈروں سے خطاب کریں گے۔ یہ ڈائیلاگ پلیٹ فارم نوجوانوں کو اپنے خیالات، خواہشات اور تجاویز کا اشتراک کرنے کا موقع فراہم کرے گا، جس سے ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو تقویت ملے گی۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر مرکزی وزیر منسکھ منڈاویہ کی پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کی نوجوان طاقت زبردست جوش اور بے مثال جذبے کے ساتھ ایک مضبوط اور خوشحال قوم کی تعمیر کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے وکاسیت بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ کے ذریعے نوجوانوں سے بات چیت کرنے کی خواہش ظاہر کی اور 12 جنوری کو ان سے ملنے کا وعدہ کیا۔

H-1B، ویزا اور گرین کارڈ کی پریمیم پروسیسنگ فیس میں ایک بار پھر اضافہ

واشنگٹن۔10/جنوری (ایجنسی) امریکی امیگریشن حکام نے H-1B ویزا، OPT اور ایمپلائمنٹ بیسڈ گرین کارڈ درخواستوں کی پریمیم پروسیسنگ فیس میں ایک بار پھر اضافہ کرنے کا اعلان کیا ہے، جو یکم مارچ سے نافذ ہوگا۔اس فیصلے کا براہِ راست اثر امریکہ میں کام کرنے والے اور تعلیم حاصل کرنے والے بھارتی پروفیشنلز، طلبہ اور آجرین پر پڑنے والا ہے، کیونکہ ان زمروں میں بھارتی شہریوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔امریکی ادارہ U.S. Citizenship and Immigration Services کے مطابق، فیس میں یہ اضافہ مہنگائی کے تناسب سے کیا گیا ہے۔، تاکہ ادارے کے انتظامی امور، درخواستوں کے التوا کو کم کرنے اور تیز رفتار فیصلوں کے نظام کو بہتر بنایا جا سکے۔ پریمیم پروسیسنگ کا استعمال عام طور پر وہ افراد اور کمپنیاں کرتی ہیں جو جلد فیصلہ، ملازمت میں تبدیلی، توسیع یا سفری منصوبہ بندی کے لیے فوری منظوری چاہتی ہیں۔

وزیر اعلی نتیش کمار کو بھارت رتن دینے کا مطالبہ ایک بار پھر تیز

بہار ۔10/جنوری (ایجنسی) نئی حکومت کی تشکیل کے قریب ایک ماہ بعد وزیر اعلی نتیش کمار کو بھارت رتن دیے جانے کا مطالبہ ایک بار پھر بحث میں آ گیا ہے۔جے ڈی یو کے سینئر رہنما کے سی تیاگی نے وزیراعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر نتیش کمار کو بھارت رتن دینے کی اپیل کی ہے۔ اس مطالبے کے بعد اب این ڈی اے میں شامل چراغ پاسوان کی پارٹی نے بھی کھل کر اس کی حمایت کی ہے۔ چراغ پاسوان کی لوک جن شکتی پارٹی رام ولاس کے سینئر رہنما اور بہار حکومت میں وزیر سنجے سنگھ نے کے سی تیاگی کے مطالبے کو ایک اچھی پہل قرار دیا ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ نتیش کمار ملک کے طویل عرصے تک وزیر اعلی رہنے والے رہنماں میں سے ایک ہیں اور انہوں نے ہمیشہ عام عوام کے لیے کام کیا ہے۔سنجے سنگھ نے کہا کہ نتیش کمار کی اب تک کی سیاسی زندگی بے داغ رہی ہے۔ ان کے طویل وزیراعلی دور میں اب تک ان پر کوئی داغ نہیں لگا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے کردار کے حامل رہنما کے لیے اگر بھارت رتن کا مطالبہ اٹھتا ہے تو یہ ایک قابلِ استقبال قدم ہے۔میرے خیال میں ایسا ہونا چاہیے۔وزیر سنجے سنگھ نے یہ بھی کہا کہ نتیش کمار نے بہار اور بہار کے عوام کے لیے دن رات محنت کی ہے۔آج باہر کے لوگ بھی بہار کی ترقی کی تعریف کرتے ہیں۔سڑک، تعلیم، قانون وانتظام اور سماجی اصلاحات جیسے کئی شعبوں میں جو تبدیلیاں آئی ہیں، اس کا سہرا نتیش کمار کو جاتا ہے۔ ان کے مطابق، بہار میں جتنا بھی ترقی ہوئی ہے، وہ نتیش کمار کی ہی دین ہے۔

جھارکھنڈ میں ہجومی تشدد: انصاری نامی شخص کی موت

جھارکھنڈ ۔10/جنوری (ایجنسی) جھارکھنڈ کے گوڈا ضلع میں 8 جنوری کو مویشی چوری کے شبہ میں ایک 45 سالہ مسلم شخص کو نامعلوم افراد کے ایک گروپ نے مبینہ طور پر پیٹ-پیٹ کر ہلاک کر دیا۔ارکان خاندان کا الزام ہے کہ انہیں ان کے مذہب کی وجہ سے نشانہ بنایا گیا۔ذرائع کے مطابق پوڑیاہاٹ پولیس اسٹیشن کے تحت مٹیانی گاں میں پیش آیا۔مقتول کی شناخت پپو انصاری کے نام سے ہوئی ہے جو پتھر گاما پولیس اسٹیشن کے تحت رانی پور گاں کا رہنے والا تھا۔ان پر مویشی چوری کا الزام لگانے کے بعد لوگوں کے ایک گروپ نیانہیں پیٹ-پیٹ کر مار ڈالا۔ پپو انصاری بہار کے بانکا ضلع کے شیام بازار مویشی ہاٹ سے واپس آ رہے تھے جب یہ واقعہ سگابتھان علاقے میں مٹیانی فٹ بال گراؤنڈ کے قریب پیش آیا۔ان کی اہلیہ عائشہ بیگم کی شکایت پر 8 جنوری کو پوڑیاہاٹ پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر کے مطابق نامعلوم افراد نے ان کی گاڑی روکی اور ان سے پوچھ گچھ شروع کی۔ایف آئی آر میں کہا گیا ہے انہوں نے ان کا نام پوچھا اور پھر حملہ کر دیا۔بتایا گیا کہ حملہ آوروں نے کلہاڑی، درانتی اور تیر جیسے تیز دھار ہتھیاروں کا استعمال کیا، موقع پر ہی ان کو ہلاک کر دیا اور نعش کو پاس کے ایک کھیت میں پھینک دیا۔

اسرو کا پی ایس ایل وی سی 62 مشن: سری ہری کوٹہ سے روانگی کیلئے تیار، اسپین کاری اینٹری کیپسول توجہ کا مرکز

حیدرآباد ۔10/جنوری (سفیر نیوز) ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارہ 12 جنوری کو صبح 10:17 بجے اے پی کے سری ہری کوٹہ سے اپنا پی ایس ایل وی۔سی 62 مشن روانہ کرنے جا

رہا ہے۔اس مشن کی سب سے خاص بات اسپین کا منفرد پے لوڈ کڈ (کیسٹریل انیشل ٹکنالوجی ڈیمونسٹریٹر) ہے جسے لانچ کے تھوڑی دیر بعد زمین کے ماحول میں دوبارہ داخل ہونے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔اسپینی اسٹارٹ اپ آربیٹل پیراڈائم کا تیار کردہ کڈ کیپسول 504 کلومیٹر کی بلندی پر خلا میں چھوڑا جائے گا۔ یہ کیپسول پیراشوٹ کے بغیر ہے اس لئے اسے واپس حاصل نہیں کیا جائے گا بلکہ یہ زمین کے ماحول میں دوبارہ داخل ہوتے وقت اپنا ڈیٹا منتقل کرے گا۔اس کا مقصد مستقبل میں خلا سے زمین تک سامان پہنچانے والے دوبارہ استعمال کے قابل کیپسول تیار کرنا ہے۔راکٹ روانگی کے تقریبا 18 منٹ بعد ہندوستان کا بنیادی سیٹلائٹ این ون۔ای او ایس (ارتھ آبزرویشن سیٹلائٹ) اور دیگر 14 چھوٹے سیٹلائٹس کو مدار میں پہنچائے گا۔اس مشن میں برازیل کا ایک دلچسپ سیٹلائٹ آربیٹل ٹیمپل بھی شامل ہے جس میں 14,000 سے زائد افراد کے نام محفوظ ہیں۔ یہ خلا سے ایک پیغام بھیجے گا کہ آج اس گھڑی، آپ کا بھیجا ہوا نام بلندیوں پر پہنچ گیا۔ برازیل کے دیگر سیٹلائٹس زراعت، انٹرنیٹ آف تھنگز اور ماہی گیروں کی مدد کیلئے بھیجے جا رہے ہیں۔اس مشن میں تھائی لینڈ کا ارتھ آبزرویشن سیٹلائٹ تھیوز۔2 اور نیپال کی ایک یونیورسٹی کا ٹکنالوجی ڈیمونسٹریشن سیٹلائٹ مونل بھی خلا میں روانہ کیا جائیگا۔مشن کے آخری مرحلہ میں راکٹ کا چوتھا حصہ اور اسپینی کیپسول جنوبی بحرالکاہل میں گرنے کی توقع ہے۔نیو اسپیس انڈیا لمیٹڈ اس تجارتی مشن کی نگرانی کر رہا ہے۔

ایودھیا رام مندر میں نماز کی مبینہ کوشش کشمیر سے تعلق رکھنے والا شخص حراست میں

لکھنو ۔10/جنوری (ایجنسی) ایودھیا میں واقع رام مندر کے احاطہ میں نماز ادا کرنے کی مبینہ کوشش کے بعد کشمیر سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔حکام کے مطابق سیکیورٹی عملے نے جب اسے روکا تو اس نے مبینہ طور پر نعرے بازی کی، جس کے بعد سیکیورٹی میں ممکنہ چوک کی تشویش پیدا ہو گئی۔انڈیا ٹوڈے کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ شخص کی شناخت احمد شیخ کے طور پر ہوئی ہے، جو کشمیر کے شوپیاں ضلع کا رہنے والا بتایا جا رہا ہے۔حکام نے کہا کہ 55 سالہ شخص جمعہ کے روز سخت سیکیورٹی والے رام مندر میں داخل ہوا، درشن کے بعد سیتا رسوئی کے قریب بیٹھ گیا اور مبینہ طور پر نماز ادا کرنے کی تیاری کر رہا تھا۔ اسی دوران سیکیورٹی اہلکاروں نے اس کی سرگرمیوں کو نوٹ کیا اور فوری مداخلت کی۔ مندر کے سیکیورٹی اسٹاف نے اسے حراست میں لے کر مقامی پولیس کے حوالے کر دیا۔کچھ ذرائع کا دعوی ہے کہ روکے جانے پر اس نے نعرے لگائے، تاہم اس کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی۔ پولیس کے مطابق تفتیشی اور انٹیلیجنس ایجنسیاں اس شخص کے ارادوں کی جانچ کر رہی ہیں اور یہ بھی معلوم کیا جا رہا ہے کہ وہ سخت حفاظتی انتظامات کے باوجود حساس علاقوں تک کیسے پہنچا۔اس کے سفر کی تفصیلات، ایودھیا آنے کی وجہ اور کسی ممکنہ ساتھی کے ملوث ہونے کے پہلوں کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔

آوارہ کتوں کے معاملے پر سپریم کورٹ میں سماعت

نئی دہلی،10 جنوری (ہ س)۔ سپریم کورٹ میں ہفتہ کو آوارہ کتوں کے معاملے پر سماعت ہوئی۔سینئر وکیل اور جانوروں کے حقوق کی کارکن مہالکشمی پوانی نے جسٹس وکرم ناتھ کی سربراہی والی بنچ کو بتایا کہ کچھ لوگ کتے پالنے والی خواتین کے بارے میں تضحیک آمیز تبصرے کرتے ہیں۔اس معاملے پر اگلی سماعت 13 جنوری کو ہوگی۔سماعت کے دوران، پوانی نے بڑے پیمانے پر غیر قانونی افزائش اور غیر ملکی کتوں کی غیر قانونی درآمد کے بارے میں بات کی۔انہوں نے کہا کہ پٹ بل اور ہسکی نسل کے کتے سڑکوں پر چھوڑے جا رہے ہیں۔عدالت نے پھر کہا، "یہ کیس آوارہ کتوں کے بارے میں نہیں ہے، براہ کرم ان مسائل پر توجہ مرکوز کریں جن سے ہم نمٹ رہے ہیں۔

اتر پردیش میں تین مدارس کی منظوری معطل

اعظم گڑھ (یو پی) ۔10/جنوری (ایجنسی) 78 سال پرانے مدرسہ کی منظوری معطل: سب سے زیادہ زیر بحث مسئلہ اعظم گڑھ ضلع کے مبارک پور میں واقع 78 سال پرانے مدرسہ اشرفیہ مصباح العلوم کی منظوری معطّلی کا ہے۔ مدرسہ بورڈ کے مطابق اسسٹنٹ ٹیچر شمس الہدی خان پر سنگین الزامات سامنے آئے ہیں۔تحقیقات سے معلوم ہوا کہ شمس الہدی نے برطانوی شہریت حاصل کر رکھی ہے اور وہ 2007 سے وہاں مقیم ہیں، اس کے باوجود وہ مدرسے سے تنخواہ اور ریٹائرمنٹ کے مراعات حاصل کر رہے ہیں۔مدرسہ ایجوکیشن کونسل کی رجسٹرار انجانہ سروہی نے بتایا کہ مدرسہ انتظامیہ نے شمس الہدی کی غیر قانونی غیر حاضری کو بلا معاوضہ چھٹی اور طبی چھٹی کی آڑ میں منظور کیا۔مزید برآں، تنخواہیں، رضاکارانہ ریٹائرمنٹ، پنشن، جی پی ایف، اور دیگر واجبات بیرون ملک رہتے ہوئے ادا کیے گئے۔کونسل کے مطابق یہ معاملہ منظّم سرگرمی کے زمرے میں آتا ہے۔

سونے کی قیمت میں پھر ہوا اضافہ

نئی دہلی ۔ 10/جنوری (ایجنسی) ہندوستانی بازار میں ہفتے کو بھی سونے کی قیمتوں میں تیزی برقرار رہی۔آج (10 جنوری) کو مسلسل دوسرے دن سونے کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے کو ملا۔صورتحال یہ رہی کہ 24 کیرٹ سونے کی قیمت فی 100 گرام کے حساب سے 24ہزار 600 روپے اور 10 گرام کی قیمت میں 2,460 روپے کا اضافہ ہوا۔اس کے ساتھ ہی سونا ایک بار پھر اپنی ریکارڈ سطح کے قریب پہنچتا نظر آ رہا ہے۔ایسے حالات میں خریدار اس بات کو لے کر پریشان ہیں کہ آیا آنے والے تہواروں جیسے مکر سنکرانتی، پونگل اور ماگھ بیہو کے دوران سونے کی قیمتیں پھر سے بڑھیں گی؟۔جہاں تک چاندی کی بات ہے تو دو دن کی گراوٹ کے بعد اب چاندی کی قیمت میں بھی تیزی دیکھی جا رہی ہے۔

وینزویلا کے بعد ٹرمپ کے نشانے پر آیا میکسیکو

وکٹوریا ۔ 10/جنوری (ایجنسی) امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ ان دنوں سخت اور جارحانہ بیانات کے باعث خبروں میں ہیں۔وینزویلا کے خلاف کارروائی کے بعد اب ٹرمپ کی نظریں میکسیکو پر مرکوز ہو گئی ہیں۔اس کے علاوہ امریکی صدر نے اشارہ دیا ہے کہ وہ میکسیکن علاقے میں منشیات کارٹیلز کے خلاف حملے کا حکم دے سکتے ہیں۔امریکی صدر نے گزشتہ ہفتے وینزویلا پر حملہ کرتے ہوئے صدر نکولس مادورو کو کرا کاس میں ان کے کمپاونڈ سے حراست میں لے لیا تھا۔اس کے بعد اب انہوں نے میکسیکو کے خلاف بھی ایک بار پھر دھمکیاں دی ہیں۔ ٹرمپ نے میکسیکو پر الزام لگایا ہے کہ وہ امریکہ میں منشیات اور غیر قانونی تارکین وطن بھیج رہا ہے، جن میں سے کئی کو انہوں نے پرتشدد مجرم قرار دیا ہے۔ستمبر 2025 سے اب تک امریکہ نے کیریبین خطے میں کم از کم 35 مبینہ کارٹیل کشتیوں پر حملہ کیا ہے۔قابلِ ذکر ہے کہ امریکی صدر نے وینزویلا کے خلاف بھی انہی الزامات کی بنیاد پر کارروائی کی تھی۔

SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Sunday 11-01-2026 epaper.sadaehussaini.com

آیت کریمہ: اور فرعون نے درحقیقت اپنی قوم کو گمراہ ہی کیا ہے ہدایت نہیں دی ہے
(سورہ طہ۔آیت 79)

حدیث شریف: علم حاصل کرو اگرچہ تمہارے روبرو جلادینے والی آگ ہو یا ایسا سمندر جو تمہیں غرق ردینے والا ہو۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: انسان تعجب کے قابل ہے کہ چربی سے دیکھتا ہے، گوشت کے لوتھڑے سے بولتا ہے، ہڈی سے سنتا ہے اور سوراخ سے سانس لیتا ہے۔

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب

سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
محترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ
بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم
کی روح کو شاد فرمائیں۔
محترمہ فاطمہ بیگم صاحب مرحومہ
بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب

سید محمد آصف صاحب مرحوم
ابن سید احمد حسین صاحب مرحوم

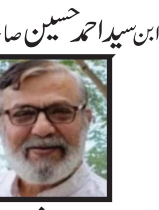

معروضہ : خانوادہ مرحوم

پاکستان، ترکی اور ایران اسرائیل کے نشانہ پر

تحریر: ڈاکٹر صابر ابو مریم
سیکرٹری جنرل فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان

مغربی ایشیا سمیت جنوبی ایشیا اور بحیرہ روم ایسے علاقے ہیں جہاں تقریبا ایک صدی سے استعماری قوتیں محاذ آرائی کے ذریعہ علاقائی حکومتوں کو کمزور کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے سیاسی ومعاشی مفادات کے حصول کے لئے سرگرم ہیں۔ اس عنوان سے سنہ 1948 کے بعد اسرائیل کے وجود نے اس خطے کو مزید خطرات سے دوچار کیا ہے۔ فلسطین پر اسرائیل کا غاصبانہ تسلط ہمیشہ سے صرف فلسطین تک باقی نہیں رہا بلکہ تسلط سے قبل اور بعد میں ہمیشہ گریٹر اسرائیل کے لئے یعنی توسیع پسندی کے لئے کوشش کی جاتی رہی ہے۔

اس مقصد کے حصول کیلئے خطے میں غاصب صیہونی ریاست اسرائیل نے جس ڈاکٹرائن کو متعارف کروایا یا یوں کہہ لیجئے کہ جس ڈاکٹرائن پر عمل کیا اسے اسرائیل کی قومی سلامتی کا نظریہ، جسے عام طور پر پیرامیٹرک سیکیورٹی ڈاکٹرائن کہا جاتا ہے۔اس ڈاکٹرائن کے مطابق اسرائیل ایک ایسی حکمت عملی پر عمل کرتا ہے کہ جس کے ذریعہ اپنے دشمن یا مخالف نظریاتی ممالک کو دور سے ہی کمزور، مصروف یا محدود رکھے۔اس پس منظر میں بعض تجزیہ کار یہ دعوی کرتے ہیں کہ اسرائیل نے مختلف وقتوں میں پراکسی ریاستوں، گروہوں یا سفارتی اتحادوں کے ذریعے ایران، ترکی اور پاکستان کے جیو پولیٹیکل اثر کو کمزور رکھنے کی کوشش کی ہے۔ یعنی جنوبی ایشیا، غرب ایشیا اور بحیرہ روم کو براہ راست متاثر کیا ہے۔

پیرامیٹرک سکیورٹی ڈاکٹرائن کیا ہے؟ اس ڈاکٹرائن کے بنیادی اصولوں میں ڈیٹرنس (Deterrence)، ابتدائی دفاع (Pre-emption)، بیرونی خطرات کو دور رکھنا (Forward Defense Against Adversaries)، علاقائی بیلنس (Balance of Power) کو اپنے حق میں رکھنا ان اصولوں کے تحت اسرائیل نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ خطے میں طاقتور مسلم فوجی ممالک نہ ابھر سکیں اور دشمن ریاستیں سیاسی اور دفاعی طور پر مصروف رہیں اور انہیں سفارتی سطح پر تنہا کیا جائے۔ پاکستان سے بھی اسرائیل کی دشمنی کی چند ایک اہم وجوہات میں پاکستان کا ایٹمی طاقت ہونے کے ساتھ ساتھ مضبوط فوج کا حامل ہونا اور اسی طرح پاکستان کی نظریاتی بنیادوں میں فلسطین کاز کی حمایت اور اسرائیل کو غاصب اور ناجائز وجود قرار دینا ہے۔

جہاں تک ایران کا تعلق ہے تو ایران اسرائیل کی ڈاکٹرائن میں براہِ راست اسٹریٹیجک حریف ہے، خصوصا لبنان میں حزب اللہ، فلسطین میں حماس/اسلامی جہاد سمیت شام کے محاذ پر اسرائیل مخالف حکمت عملی اسرائیل کے لئے ناقابل قبول ہے۔ ایران بھی اس وقت پاکستان کی طرح اسلامی ملک ہے کہ جس نے اسرائیل کو تسلیم نہیں کیا ہے۔ ساتھ ساتھ ایران بھی فوجی وعسکری قوت میں اضافہ کر رہا ہے اور میزائل ٹیکنالوجی کے میدان میں ترقی کرتے ہوئے جوہری میدان میں بھی ترقی کا سفر طے کر رہا ہے، یہ سب کچھ اسرائیل کے لئے قابل قبول نہیں ہے۔

اب اگر ترکیہ کی بات کریں تو ترکی 2002 سے فلسطین کے بیانیے کو از سرِ نو اٹھا رہا ہے، اسی طرح مشرقی بحیرہ روم میں گیس اور بحری برتری نے بھی اسرائیل کے لئے مشکلات پیدا کی ہیں۔ حالانکہ ترکی اور اسرائیل کے سفارتی تعلقات بھی ہیں۔ اخوان المسلمین کی سیاسی حمایت بھی اسرائیل کے لئے مشکلات میں شمار ہوتی ہے۔ ان تمام وجوہات کے باعث ترکی اسرائیل کے ساتھ نرم ٹکراو میں رہا ہے۔ سوال یہ اٹھتا ہے کہ اسرائیل اپنی ڈاکٹرائن کے ذریعہ ان تین ممالک یعنی پاکستان، ایران اور ترکیہ کو کنٹرول کرنے کے لئے کون سے حرب استعمال کر رہا ہے۔ یا یہ کہہ لیجئے کہ کون سی پراکسی ریاستوں کے ذریعہ ان تین مسلمان ممالک کو کمزور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

غاصب صیہونی ریاست اسرائیل پیرامیٹرک سکیورٹی ڈاکٹرائن پر عمل پیرا ہوتے ہوئے پاکستان کو بھارت، امریکہ، یورپی یونین، آج کل افغانستان اور سعودی عرب کے ذریعہ کنٹرول کرنے یا الجھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اسی طرح ایران کے خلاف امریکہ، یورپی یونین، سعودی عرب، بحرین، متحدہ عرب امارات اسرائیل کے بڑے کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ترکی کے خلاف اسرائیل کے پاس یونان اور قبرص مضبوط ہتھکنڈے ہیں اور ساتھ ساتھ مصر سے بھی استفادہ کیا جاتا ہے۔ اسرائیل اپنی ڈاکٹرائن کے ذریعہ براہِ راست جنگ یا عسکری تصادم سے زیادہ پراکسی بلاکس اور اتحادی نظام کو استعمال کرنے پر ترجیح دیتا ہے۔

اسرائیل نے امریکہ کے پالیسی سازی کے حلقوں پر اثر انداز ہونے کے لیے خاص تھنک ٹینکس جیسے فاونڈیشن فار ڈیفنس آف ڈیموکریسیز (FDD) کو موثر طریقے سے استعمال کیا ہے تاکہ یہ تاثر مضبوط ہو کہ ایران کے خلاف عسکری اقدام ہی ایک قابلِ عمل حل ہے۔ اسی لابنگ اور بیانیاتی دباو کے نتیجے میں واشنگٹن نے ایران کے خلاف زیادہ سے زیادہ دباو (Maximum Pressure) کی پالیسی اختیار کی۔ اس دوران تل ابیب مسلسل ایسی انٹیلی جنس معلومات امریکہ کو فراہم کرتا رہا ہے جن کے ذریعے ایران کے جوہری پروگرام کو فوری نوعیت کے عالمی خطرے کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ اسرائیل کی حکمتِ عملی یہ ہے کہ اگر کسی فوجی کارروائی کی نوبت آئے تو اسے امریکی بحریہ اور فضائیہ انجام دے، تاکہ اسرائیل کو طویل علاقائی جنگ کے مالی اور انسانی بوجھ سے محفوظ رکھا جاسکے۔

پاکستان کے جوہری اور دفاعی توازن کو چیلنج کرنے کے لیے اسرائیل نے بھارت کے ساتھ تعلقات کو ایک تزویراتی پلیٹ فارم کے طور پر تشکیل دیا ہے۔ اسرائیل کی طرف سے بھارت کو دی جانے والی عسکری ٹیکنالوجی محض دفاعی نوعیت کی نہیں بلکہ پاکستان کے خلاف جارحانہ برتری فراہم کرتی ہے۔ اس تعاون کا نمایاں ترین نمونہ باراک (Barak-8) میزائل سسٹم ہے، جو دونوں ممالک کی مشترکہ پیداوار ہے اور جنوبی ایشیا میں کروز میزائلوں اور جنگی طیاروں کے خلاف ایک مضبوط دفاعی پرت تصور کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ فالکن اے ڈبلیو اے سی ایس (Phalcon AWACS) نے بھارت کی فضائی نگرانی کی صلاحیت کو پاکستان کی حدود کے اندر گہرائی تک بڑھایا ہے۔

مزید برآں اسرائیل نے بھارت کو ہیرون ٹی پی (Heron TP) جیسے مسلح ڈرونز اور اسپائس 2000 (Spice-2000) سمارٹ گولہ بارود فراہم کیا، جن کا استعمال پاکستان کے خلاف بالاکوٹ جیسے واقعات اور 2025 کی محدود جھڑپوں میں دیکھا گیا۔ تاہم سب سے اہم پہلو انٹیلی جنس اور سائبر تعاون ہے۔ اس ضمن میں اسرائیل نے بھارت کو پیگاسس (Pegasus) جیسے جاسوسی سافٹ ویئر اور سائبر وارفیئر کے اوزار دیئے، جو حساس اداروں میں دراندازی، نگرانی اور دفاعی نیٹ ورک کی کمزوریاں تلاش کرنے کے لیے استعمال ہوئے۔ مجموعی طور پر یہ تعاون پاکستان کو مستقل دفاعی مصروفیت میں رکھ کر مشرقی محاذ پر اسٹریٹیجک دباو برقرار رکھنے کے لیے ڈیزائن شدہ ہے۔

ترکیہ کے بڑھتے ہوئے علاقائی اثر کو محدود کرنے کے لیے اسرائیل نے یونان اور قبرص کے ساتھ بحیرہ روم میں دفاعی معماری تشکیل دی ہے۔ اسرائیل نے یونان کے ساتھ 1.65 بلین ڈالر کا ایک دفاعی معاہدہ کیا، جس کے تحت یونانی فضائیہ کے لیے ایک بین الاقوامی فلائٹ ٹریننگ سینٹر قائم کیا جا رہا ہے، جہاں اسرائیلی جنگی حکمتیں اور تکنیکیں یونانی پائلٹوں کو منتقل کی جاتی ہیں تاکہ وہ ترکیہ کے خلاف زیادہ موثر ہوں۔ اس کے علاوہ اسرائیل نے یونان کو اسپائک این ایل او ایس (Spike NLOS) میزائل سسٹم فراہم کیا ہے، جو بحری اور زمینی اہداف کو انتہائی درستی سے نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور بحیرہ روم میں ترکیہ کے توانائی سے متعلق بحری منصوبوں کو محدود کرنے میں استعمال ہوسکتا ہے۔

قبرص کو بھی جدید ریڈار، فضائی نگرانی اور آئرن ڈوم طرز کے دفاعی نظام کی فراہمی کی پیشکش کی گئی ہے تاکہ وہ ترکیہ کے ڈرونز اور بحری صلاحیتوں کے مقابلے میں زیادہ مضبوط ہو سکے۔ اسرائیل، یونان اور قبرص کے درمیان انٹیلی جنس اشتراک کا ایک مربوط نظام وجود میں آچکا ہے جو مشرقی بحیرہ روم میں ترکیہ کی سرگرمیوں کی مسلسل نگرانی کرتا ہے اور انقرہ کو کسی بھی مہم جوئی سے قبل محتاط فیصلوں پر مجبور کرتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسرائیل بیک وقت پاکستان، ترکی اور ایران کے خلاف کاروائی کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا ہے تاہم اسرائیل مغربی ایشیائی ممالک میں اپنے توسیع پسندانہ عزائم کو بڑھانے کے لئے پراکسی ریاستوں کے ذریعہ پاکستان، ترکیہ اور ایران جیسے اسلامی ممالک کے خلاف سرگرم ہے، تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ تینوں ممالک مل کر ایک مضبوط اتحاد تشکیل دیں تاکہ اسرائیل کی براہ راست اور بالواسطہ جارحیت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے۔

☆☆☆

جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کیلئے تیار
غزہ کا انتظام فلسطینیوں کے ہاتھ میں ہونا چاہیے

غزہ۔10رجنوری (ایجنسی) اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے سینئر رہنما باسم نعیم نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ حماس غزہ پٹی میں جنگ بندی کے منصوبے کے دوسرے مرحلے کے ساتھ مثبت اور تعمیری انداز میں آگے بڑھنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ جمعہ کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے باسم نعیم نے کہا کہ حماس نے ثالثوں کو اس مرحلے کی تمام شقوں کے حوالے سے اپنا واضح مقف پہنچا دیا ہے، جس میں سرفہرست غزہ پٹی کے مکمل انتظام کے لیے ایک خالص فلسطینی انتظامی ڈھانچے کی تشکیل، تمام گزرگاہوں کو دونوں اطراف سے کھولنا اور حکومتی منظرنامے سے حماس کی مکمل علیحدگی شامل ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ حماس نے جنگ بندی کے معاہدے میں شامل تمام نکات پر مکمل عمل درآمد کیا ہے، جس کی گواہی خود ثالث اور حتی کہ امریکی فریق بھی دیتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حماس نہ تو سیاسی عمل میں رکاوٹ ڈال رہی ہے اور نہ ہی انسانی اقدامات کی راہ میں، بلکہ وہ معاہدے کو مستحکم کرنے اور اسے اگلے مرحلے تک پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ فلسطینی عوام کے مفاد کا تحفظ ہو اور ان کی مسلسل اذیتوں میں کمی آ سکے۔ باسم نعیم نے نشاندہی کی کہ منصوبے پر عمل درآمد میں رکاوٹ کی اصل وجہ قابض اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو کا اپنی ذمہ داریوں سے دانستہ انحراف ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مسلسل فوجی کشیدگی دراصل معاہدے کو سبوتاژ کرنے اور دوبارہ جنگ کی طرف لوٹنے کی کوشش ہے، جو نیتن یاھو کی اس ناکامی کے بعد اپنے سیاسی مستقبل کو بچانے کی ایک چال ہے کہ وہ اپنے کسی بھی اعلان کردہ مقصد کو حاصل نہیں کر سکا۔ انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیلی فوج نے جنگ بندی کے باوجود غزہ پٹی میں شہریوں کو نشانہ بنانا جاری رکھا، جس کے نتیجے میں گذشتہ عرصے کے دوران درجنوں فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے۔ باسم نعیم نے کہا کہ اس نوعیت کی جارحیت امریکی سرپرستی یا کم از کم امریکی منظوری کے بغیر ممکن نہیں، جو امریکی ضامن کے کردار اور اس کی ذمہ داریوں پر سنجیدہ سوالات کھڑے کرتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ غزہ کی پٹی میں جاری شدید انسانی بحران، امداد کی آمد پر پابندیاں اور گزرگاہوں کی بندش معاہدے کو مکمل طور پر ناکام بنانے کا سبب بن سکتی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ موجودہ حالات کا برقرار رہنا نہ تو خطے میں امن لا سکتا ہے اور نہ ہی کسی قسم کا استحکام پیدا کر سکتا ہے۔ حماس کے اس رہنما نے اس امر پر زور دیا کہ موجودہ مرحلہ ثالثوں اور بین الاقوامی ضمانت دینے والے فریقوں سے سنجیدہ اور عملی کردار کا تقاضا کرتا ہے تاکہ معاہدے کے تمام مراحل پر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کی موجودہ پالیسیوں کے تسلسل کی صورت میں کشیدگی کے دائرے میں مزید پھیلا کا خدشہ بدستور موجود ہے۔

شدید سردی کی گرفت میں مدھیہ پردیش

بھوپال،10 جنوری (ہ س)۔شمالی ہند سے آرہی برفیلی ہواوں نے مدھیہ پردیش میں ٹھنڈ کا زور بڑھا دیا ہے۔ خاص کر گوالیار، چمبل اور ساگر ڈویژن میں ٹھنڈ کا اثر سب سے زیادہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ کئی علاقوں میں کم از کم درجہ حرارت 5 ڈگری سیلسیس سے نیچے پہنچ گیا ہے۔ ریاست کے 15 سے زیادہ اضلاع میں گھنا کوہرا چھایا ہوا ہے، جس سے ویزیبلٹی کم ہونے کے سبب ریل اور سڑک ٹریفک متاثر ہو رہا ہے۔ جمعہ کو گوالیار، مرینا، بھنڈ، دتیا، نیواڑی، ٹیکم گڑھ، چھترپور، پنا اور ستنا میں 'کولڈ ڈے' جیسی صورتحال بنی رہی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ کو بھی حالات میں زیادہ تبدیلی نہیں ہوگی۔ صبح کے وقت 15 سے زیادہ اضلاع میں گھنا کوہرا درج کیا گیا، جبکہ دتیا، نیواڑی، ٹیکم گڑھ اور چھترپور میں دن بھر سرد رہنے یعنی 'کولڈ ڈے' کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ شمال سے آرہی سرد ہواوں کے باعث ریاست کے شمالی حصوں میں سردی مزید بڑھ گئی ہے۔ راجدھانی بھوپال کے ساتھ ہی اندور، اجین اور جبل پور میں بھی راتیں سرد بنی ہوئی ہیں۔ حالانکہ گوالیار-چمبل خطے میں دن کے درجہ حرارت میں بھی کافی گراوٹ درج کی جارہی ہے۔ محکمہ موسمیات کا اندازہ ہے کہ اگلے دو دنوں تک ایسا ہی موسم برقرار رہے گا۔ ہفتہ کی صبح گوالیار، شیوپور، مرینا، بھنڈ، شیوپوری، دتیا، نیواڑی، ٹیکم گڑھ، چھترپور، پنا، ستنا، ریوا، مئوگنج، سیدھی اور سنگرولی میں گھنا کوہرا چھایا رہا۔ بھوپال، اندور، رائسین، شاجاپور اور ودیشہ سمیت دیگر اضلاع میں بھی کوہرے کا اثر دیکھا گیا۔ جمعرات-جمعہ کی رات ریاست میں سب سے کم درجہ حرارت چھترپور ضلع کے کھجوراہو میں درج کیا گیا، جہاں پارہ 3.4 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ دتیا میں 3.9 ڈگری، شیوپوری میں 4 ڈگری، راج گڑھ میں 5 ڈگری، پچمڑھی میں 5.8 ڈگری، منڈلا میں 5.9 ڈگری، ریوا میں 6 ڈگری، امریا میں 6.4 ڈگری اور سیدھی و ٹیکم گڑھ میں 6.8 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت درج کیا گیا۔ بڑے شہروں میں گوالیار سب سے ٹھنڈا رہا، جہاں کم از کم درجہ حرارت 5 ڈگری رہا۔ بھوپال میں پارہ 8 ڈگری، اندور میں 9.4 ڈگری، اجین میں 8.3 ڈگری اور جبل پور میں 8.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ گھنے کوہرے کا اثر ریل ٹریفک پر بھی پڑا ہے۔ مالوا ایکسپریس سمیت دہلی سے بھوپال، اندور اور اجین آنے جانے والی ایک درجن سے زیادہ ٹرینیں تاخیر سے چل رہی ہیں۔ پنجاب میل، جن شتابدی اور سچ کھنڈ ایکسپریس جیسی اہم ٹرینیں بھی اپنے مقررہ وقت سے تاخیر سے چل رہی ہیں۔

طبی اداروں میں ڈاکٹر معاون عملے کی بھرتی کو تیز کیا جائے گا۔وزیر صحت

جموں 10 , جنوری (ہ س) جموں وکشمیر کی وزیرِ صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر میں طبی اداروں میں ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اور معاون عملے کی قلت کو دور کرنے کے لیے خالی اسامیوں کی بروقت ریفرل اور بھرتی کے عمل کو تیز کرنے پر زور دیا ہے۔ سول سکریٹریٹ میں منعقدہ ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے وزیرِ صحت نے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں اور محکمہ صحت وطبی تعلیم میں مختلف زمروں کی خالی اسامیوں اور ان کی ریفرل کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سکریٹری صحت ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، تمام جی ایم سیز کے پرنسپلز، ایس کے آئی ایم ایس میڈیکل کالج کے پرنسپل، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں وکشمیر اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ وزیرِ صحت نے ہدایت دی کہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی تمام اٹیچمنٹس منسوخ کر کے انہیں شدید قلت والے علاقوں میں تعینات کیا جائے۔ انہوں نے جی ایم سی پرنسپلز اور ڈائریکٹرز کو اپنے اداروں میں ماہرین اور ڈاکٹروں کی ضرورت کا تخمینہ لگا کر مناسب تعیناتی منصوبہ تیار کرنے کی بھی ہدایت دی۔ میٹنگ میں بھرتی کے عمل میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے، ریکروٹمنٹ رولز کو بروقت حتمی شکل دینے اور دور دراز علاقوں میں ماہرین کی کمی کو پورا کرنے کے لیے عملے کی معقول تقسیم پر زور دیا گیا۔ وزیر سکینہ ایتو نے منشیات کے عادی افراد کے لیے نشہ چھڑاؤ اور بحالی خدمات کو مضبوط بنانے، بیداری مہمات میں اضافہ اور ڈی ایڈکشن مراکز کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کی بھی ہدایت دی۔

یو جی-پی جی میں پرموشن پالیسی طلبا کی پریشانی بنی

بھوپال، 10 جنوری (ہ س)۔ مدھیہ پردیش کے سرکاری اور غیر سرکاری کالجوں میں زیر تعلیم یو جی اور پی جی طلبا کے لیے پرموشن پالیسی اس سال سنگین مسئلہ بن کر سامنے آئی ہے۔ پہلے اور دوسرے سال کے بعد تیسرے سمسٹر میں پرموشن کو لے کر واضح رہنما ہدایات اور وقت پر فیصلہ نہیں ہونے سے ہزاروں طلبا کا تعلیمی مستقبل تذبذب کا شکار ہو گیا ہے۔ حالات یہ ہیں کہ طلبا اپنے مسائل کے حل کے لیے اعلی تعلیم ڈائریکٹوریٹ کے چکر کاٹنے کو مجبور ہیں، لیکن وہاں سے بھی انہیں تسلی بخش جواب نہیں مل پا رہا۔ معلومات کے مطابق یو جی اور پی جی کے دوسرے سمسٹر کے جاری نتائج کے بعد بڑی تعداد میں طلبا ایسے ہیں جن کی پرموشن کا عمل اٹک گیا ہے۔ محکمہ اعلی تعلیم کے او ایس ڈی تلسی دہایت نے پہلے واضح کیا تھا کہ اس سال پرموشن نہیں ہوگا، جس سے طلبا کی فکر اور بڑھ گئی۔ پرموشن نہیں ہونے کی صورت میں طلبا کو دوبارہ امتحان فارم بھرنے، فیس جمع کرنے اور نئے سیشن میں داخلے کو لے کر تذبذب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ طلبا کا کہنا ہے کہ وہ لگاتار ڈائریکٹوریٹ پہنچ کر اپنے مسائل رکھ رہے ہیں، لیکن او ایس ڈی تلسی دہایت اپنی کرسی پر ہی دستیاب نہیں رہتے۔ اس سے نہ تو طلبا کی شکایتوں کا ازالہ ہو پا رہا ہے اور نہ ہی کالج انتظامیہ کو کوئی ٹھوس رہنما ہدایات مل پا رہی ہیں۔ نتیجتاً کالج پرنسپل اور افسران بھی طلبا کو واضح جانکاری دینے میں قاصر نظر آرہے ہیں۔ طلبا کا الزام ہے کہ ڈائریکٹوریٹ کی سطح پر تال میل کی کمی کے سبب انہیں بار بار پریشان ہونا پڑ رہا ہے۔ خاص کر وہ طلبا زیادہ متاثر ہیں جو دوسرے سمسٹر میں کچھ مضامین میں فیل ہوئے ہیں۔ اگر وقت رہتے پرموشن نہیں کیا گیا، تو وہ دوسرے اور تیسرے سال کے امتحان فارم بھرنے سے محروم رہ جائیں گے، جس سے ان کا پورا تعلیمی سیشن خراب ہو سکتا ہے۔ طلبا تنظیموں کا کہنا ہے کہ روایتی یونیورسٹی نظام میں پہلے وقت رہتے پہلے اور دوسرے سال کے نتائج جاری کر دیے جاتے تھے اور پرموشن کا عمل پورا کر کے طلبا کو اگلی کلاس میں داخلہ دے دیا جاتا تھا۔ لیکن اس بار سمسٹر نظام کے باوجود عمل بے حد سست رہا ہے۔ آدھے سے زیادہ سیشن گزر چکا ہے، پھر بھی پرموشن کو لے کر صورتحال واضح نہیں ہو سکی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس مسئلے کو لے کر او ایس ڈی تلسی دہایت اور کمشنر اعلی تعلیم کو مطلع کرایا گیا تھا۔ اس پر کمشنر کے ذریعے مسئلے کے حل کی یقین دہانی بھی کرائی گئی، لیکن زمینی سطح پر اب تک کوئی ٹھوس فیصلہ سامنے نہیں آیا ہے۔ اس سے طلبا میں غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔ ایک اور بڑا مسئلہ یہ ہے کہ آئندہ سیشن سے یو جی اول، دوم اور پی جی میں دوسرے سمسٹر پاس طلبا کو پرموٹ کرنے کے لیے 500 روپے فیس مقرر کیے جانے کی بات بھی چل رہی ہے۔ طلبا کا کہنا ہے کہ جب پرموشن کی پالیسی ہی واضح نہیں ہے، تو اضافی فیس لگانے کا فیصلہ پوری طرح نامناسب ہے۔ طلبا کا الزام ہے کہ محکمہ اعلی تعلیم بغیر سابقہ اطلاع اور ٹائم باونڈ منصوبے کے ایسے فیصلے لے رہا ہے، جس سے طلبا پر معاشی اور ذہنی دباو بڑھ رہا ہے۔ کئی طلبا ایسے بھی ہیں جو معاشی طور پر کمزور طبقے سے آتے ہیں اور بار بار امتحان فارم اور پرموشن فیس بھرنا ان کے لیے مشکل ہو رہا ہے۔ طلبا تنظیموں نے تنبیہ دی ہے کہ اگر جلد ہی پرموشن پالیسی کو لے کر واضح اور طلبا کے مفاد میں فیصلہ نہیں لیا گیا، تو وہ احتجاج کا راستہ اپنانے کو مجبور ہوں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ تعلیمی نظام کا مقصد طلبا کو سہولت دینا ہونا چاہیے، نہ کہ انہیں غیر ضروری طور پر پریشان کرنا۔ فی الحال، یو جی-پی جی کے ہزاروں طلبا اپنے مستقبل کو لے کر فکر مند ہیں اور اعلی تعلیم ڈائریکٹوریٹ سے جلد فیصلے کی امید لگائے بیٹھے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ محکمہ طلبا کے مسائل کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے وقت رہتے کوئی ٹھوس حل نکال پاتا ہے یا نہیں۔

سیز فائر کا 91واں دن......
غزہ میں قابض اسرائیل کی مسلسل خلاف ورزیاں، فضائی حملے

غزہ۔10رجنوری (ایجنسی) غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کو پے درپے 91ویں دن بھی قابض اسرائیل کی جانب سے کھلم کھلا پامال کیا جارہا ہے۔ قابض فوج کی طرف سے فضائی حملوں، جنگی طیاروں اور فوجی گاڑیوں سے شدید فائرنگ کے نتیجے میں ایک بار پھر نہتے شہریوں کی جانیں شدید خطرے میں پڑ گئی ہیں اور میدانی سطح پر خطرناک کشیدگی جنم لے چکی ہے۔ ہمارے نامہ نگار اور مقامی ذرائع کے مطابق ہفتے کی علی الصبح غزہ شہر کے مشرق میں واقع التفاح محلّہ کے مشرقی علاقوں پر قابض اسرائیلی فوجی گاڑیوں سے فائرنگ کی گئی، اسی دوران غزہ پٹی کے جنوب میں واقع رفح شہر کے شمال مغرب میں ہیلی کاپٹروں کی جانب سے شدید گولہ باری کی گئی۔ اسی تسلسل میں وسطی غزہ پٹی میں البریج پناہ گزین کیمپ کے مشرقی علاقوں کو بھی قابض افواج کی فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا جو جاری جارحانہ کارروائیوں کا حصہ ہے۔ غزہ پٹی کے شمالی حصے میں قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے چند ہی گھنٹوں کے دوران دو مسلسل فضائی حملے کیے جبکہ جبالیا کے مشرقی علاقوں میں اپاچی ہیلی کاپٹروں سے فائرنگ کی گئی۔ غزہ پٹی کے جنوبی علاقوں میں بھی قابض اسرائیل کے فضائی حملے نے رفح شہر کو نشانہ بنایا جبکہ توپ خانے کی گولہ باری اور وقفے وقفے سے فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا۔ فلسطینی وزارت صحت کے اعداد وشمار کے مطابق 10 اکتوبر 2025 سے نافذ ہونے والی سیز فائر کے بعد سے قابض اسرائیلی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں 439 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جبکہ 1,223 افراد زخمی ہوئے ہیں اس کے علاوہ 688 لاشیں ملبے سے نکالی جا چکی ہیں۔ وزارت کے مطابق سنہ /7 اکتوبر 2023/ کو شروع ہونے والی جارحیت کے بعد سے اب تک مجموعی طور پر شہدا کی تعداد 71,409 تک پہنچ چکی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 171,304 سے تجاوز کر گئی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے اس امر کی تصدیق کی کہ اب بھی متعدد متاثرین ملبے تلے اور سڑکوں پر پڑے ہوئے ہیں تاہم مسلسل بمباری اور انتہائی خطرناک میدانی صورتحال کے باعث ایمبولینس اور سول ڈیفنس کے عملے کے لیے ان تک پہنچنا تاحال ممکن نہیں ہو سکا۔

قومی سلامتی کے مشیر نے نوجوانوں سے تاریخ سے سبق لینے اور ہندوستان کو ایک عظیم ملک بنانے کی اپیل کی

نئی دہلی، 10 جنوری (ہ س)۔قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے ہفتہ کے روز نوجوانوں سے علمی فیصلے کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے حوصلے بالآخر کسی قوم کی حقیقی طاقت بنتے ہیں۔ اجیت ڈوبھال نے آج نوجوانوں کے امور کی وزارت کے زیر اہتمام ینگ لیڈرس ڈائیلاگ میں حصہ لیا۔ اس موقع پر نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے فیصلہ سازی کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ کوئی بھی اقدام کرنے سے پہلے دو قدم آگے سوچیں اور پہلے متبادل پر غور کریں۔ ڈوبھال نے کہا کہ عالمی سطح پر تنازعات بنیادی طور پر کسی کے نقطہ نظر کو عبور کرنے کی کوششیں ہیں۔ حوصلے کمزور ہوں تو ہتھیار بھی ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کی۔ انہوں نے تاریخ کو اہم سبق قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر آنے والی نسلوں نے اس سے سبق نہ سیکھا تو اس سے بڑا سانحہ کوئی نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں ہم اپنی سلامتی اور خطرات کو صحیح طور پر سمجھنے میں ناکام رہے جس کی وجہ سے تاریخ سے سخت سبق حاصل کرنا پڑا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنی تاریخ سے سبق سیکھیں اور ملک کو اس بلندی پر لے جائیں جہاں ہم اپنی شناخت اور ایمان کی بنیاد پر ایک عظیم ہندوستان کی تعمیر کر سکیں۔ ڈوبھال نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نہ صرف صحیح فیصلے کریں بلکہ انہیں درست ثابت کریں۔ مضبوط قیادت اپنے فیصلوں میں ثابت قدم رہنے سے بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک عارضی ہوتی ہے لیکن جب اسے زندگی کے نظم وضبط کے طور پر اپنایا جائے تو یہ عادت بن جاتی ہے۔ انہوں نے تاخیر کے رجحان کو ترک کرنے اور تندہی سے کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے حوصلے سے ملک کا مورال مضبوط ہوتا ہے۔

طبی اداروں میں ڈاکٹر معاون عملے کی بھرتی کو تیز کیا جائے گا۔وزیر صحت

جموں 10 , جنوری (ہ س) جموں وکشمیر کی وزیرِ صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر میں طبی اداروں میں ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اور معاون عملے کی قلت کو دور کرنے کے لیے خالی اسامیوں کی بروقت ریفرل اور بھرتی کے عمل کو تیز کرنے پر زور دیا ہے۔ سول سکریٹریٹ میں منعقدہ ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے وزیرِ صحت نے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں اور محکمہ صحت وطبی تعلیم میں مختلف زمروں کی خالی اسامیوں اور ان کی ریفرل کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سکریٹری صحت ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، تمام جی ایم سیز کے پرنسپلز، ایس کے آئی ایم ایس میڈیکل کالج کے پرنسپل، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں وکشمیر اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ وزیرِ صحت نے ہدایت دی کہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی تمام اٹیچمنٹس منسوخ کر کے انہیں شدید قلت والے علاقوں میں تعینات کیا جائے۔

ورلڈ کپ تنازعہ کے ذہنی دباو پر نجم الحسین کا انکشاف

ڈھاکہ، 10 جنوری (ہ س)۔ بنگلہ دیش ٹیسٹ ٹیم کے کپتان نجم الحسین نے جمعہ کو کہا کہ آئی سی سی ٹی-20 ورلڈ کپ کو لے کر چل رہے تنازعہ کا کھلاڑیوں پر گہرا ذہنی اثر پڑ رہا ہے اور ٹیم کے کھلاڑی یہ دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ''سب کچھ ٹھیک ہے''، جبکہ حقیقت اس سے بالکل برعکس ہے۔ ہندوستان میں مجوزہ ٹی-20 ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش کی شرکت کو لے کر غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے اشارہ دیا ہے کہ اگر ان کے میچ ہندوستان سے باہر نہیں کرائے گئے تو ٹیم ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لے سکتی۔ اس صورتحال کے سبب کھلاڑی ذہنی طور پر بے حد تھک چکے ہیں اور کئی کھلاڑیوں کی راتوں کی نیند اڑ گئی ہے۔ نجم الحسین نے جمعہ کو صحافیوں سے کہا، ''اگر آپ ہمارے ورلڈ کپ کی کارکردگی کو دیکھیں تو ہم کبھی لگاتار اچھا کرکٹ نہیں کھیل سکے ہیں۔ گزشتہ سال ہم نے اچھا کیا تھا، لیکن اس سے بہتر مواقع بھی تھے، جن کا ہم فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ میرے تین ورلڈ کپ کے تجربے کی بنیاد پر میں کہہ سکتا ہوں کہ ہر ورلڈ کپ سے پہلے کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے اور اس کا اثر ضرور پڑتا ہے۔'' انہوں نے صاف الفاظ میں کہا، ''ہم یہ دکھانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں کسی بات سے فرق نہیں پڑتا اور ہم پوری طرح پیشہ ور کرکٹر ہیں۔ آپ لوگ بھی سمجھتے ہیں کہ ہم اداکاری کر رہے ہیں - یہ آسان نہیں ہوتا۔'' نجم الحسین نے آگے کہا کہ کھلاڑی تمام پریشانیوں کے باوجود ٹیم کے لیے اچھا مظاہرہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''کھلاڑی ان تمام رکاوٹوں کو الگ رکھ کر ٹیم کے لیے کھیلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ظاہر ہے، اگر یہ چیزیں نہ ہوں تو بہتر ہوتا، لیکن کئی باتیں ہمارے کنٹرول سے باہر ہوتی ہیں۔'' ورلڈ کپ کو لے کر انہوں نے کہا، ''صحیح ذہنیت کے ساتھ اگر ہم ورلڈ کپ کھیلنے جاتے ہیں اور کہیں بھی کھیلتے ہیں، تو ہمارا فوکس یہی ہونا چاہیے کہ ہم ٹیم کے لیے اپنا بہترین دیں۔'' اس دوران نجم الحسین نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے ڈائریکٹر ایم نجم الاسلام کے سوشل میڈیا تبصرے پر بھی سخت ناراضگی ظاہر کی۔ بی سی بی ڈائریکٹر نے سابق کپتان تمیم اقبال کو 'ہندوستانی ایجنٹ' کہہ کر مخاطب کیا تھا، جس پر چاروں طرف سے تنقید ہوئی۔ نجم الحسین نے کہا، ''یہ بہت افسوسناک ہے۔ ایک کرکٹر کے بارے میں، وہ بھی سابق کپتان اور بنگلہ دیش کے سب سے کامیاب کھلاڑیوں میں سے ایک، جن کو دیکھ کر ہم بڑے ہوئے - ان کے لیے ایسے الفاظ کا استعمال کیا گیا۔'' انہوں نے آگے کہا، ''ایک کھلاڑی کے طور پر ہم احترام کی امید کرتے ہیں، چاہے وہ سابق کپتان ہو، ریگولر کھلاڑی ہو یا کم کامیاب رہا ہو۔ دن کے آخر میں ہر کرکٹر عزت چاہتا ہے۔'' نجم الحسین نے بی سی بی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا، ''سب سے زیادہ دکھ اس بات کا ہے کہ کرکٹ بورڈ ہمارا سرپرست ہوتا ہے۔ ہم ان سے تحفظ اور حمایت کی امید کرتے ہیں۔ ایک کھلاڑی کے طور پر میں ایسا تبصرہ قبول نہیں کر سکتا۔''

پریس کلب جرنل کی وزیر سرینواس ریڈی کے ہاتھوں رونمائی

حیدرآباد۔ /10 جنوری (سفیر نیوز / صدائے حسینی) ریاستی وزیر برائے اطلاعات ونشریات جناب پونگولیتی سرینواس ریڈی نے کہا کہ وزیر اعلی ریونت ریڈی کی حکومت صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ ہفتہ کے روز حیدرآباد پریس کلب کی نئی کمیٹی کی جانب سے تیار کردہ پریس کلب جرنل کی رونمائی وزیر نے سکریٹریٹ میں انجام دی۔ اس موقع پرانہوں نے اردو وانگریزی کے ساتھ ساتھ تلگواورانگریزی زبانوں میں ہر ماہ پریس کلب جرنل کی اشاعت کو قابلِ ستائش قرار دیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ اس جرنل میں صحافیوں سے متعلق عصری اوراہم موضوعات کوشامل کرنا خوش آئند بات ہے۔ اس موقع پر پریس کلب کے صدر ایس وجئے کمار ریڈی اور جنرل سکریٹری رمیش وریکو پلا نے وزیر کو بتایا کہ اگرچہ نئی انتظامی کمیٹی کو تشکیل پائے ابھی صرف تین ماہ ہوئے ہیں، اس کے باوجود صحافیوں کی فلاح وترقی کے لیے مختلف پروگرام ترتیب دیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پریس کلب کے تمام اراکین کو انشورنس سہولت فراہم کی جارہی ہے، جو صحافیوں کے لیے نہایت مفید ثابت ہوگی۔ وزیر پونگولیتی سرینواس ریڈی نے اس موقع پر یقین دہانی کرائی کہ صحافیوں کی فلاح کے لیے پریس کلب کی جانب سے منعقد کیے جانے والے تمام پروگراموں کو حکومت کی مکمل حمایت اورتعاون حاصل رہے گا۔ پریس کلب جرنل کی رونمائی کی تقریب میں پریس کلب کے نائب صدور اے راجیش، ارونا اتھلوری، جوائنٹ سکریٹری چلوکوروہری پرساد، خزانچی رمیش وائیٹل اور ایگزیکٹو ممبران شنکر شیگ، این۔ اما دیوی، رچنا مڈمبائی، ونم ناگ راجو سمیت دیگر افراد نے شرکت کی۔

جے۔ مورلی دھر نے نہروزوالوجیکل پارک کے ڈپٹی کیوریٹر کا چارج سنبھال لیا

حیدرآباد-10 -جنوری (چوائس نیوز) آج سری جے۔ مورلی دھر، اسسٹنٹ کنزرویٹر آف فاریسٹس نے نہروزولوجیکل پارک، حیدرآباد میں چوتھے ڈپٹی کیوریٹر کی حیثیت سے اپنا عہدہ سنبھال لیا۔ انہوں نے یہ چارج محترمہ جے۔ وسنتھا، آئی ایف ایس، کیوریٹر، نہروزولوجیکل پارک، حیدرآباد سے حاصل کیا۔ واضح رہے کہ محترمہ جے۔ وسنتھا، آئی ایف ایس، سری ایم۔ بارنوبا، ڈپٹی کیوریٹر، نہرو زولوجیکل پارک، حیدرآباد کی 31 دسمبر 2025 کو ریٹائرمنٹ کے بعد، اضافی طور پر ڈپٹی کیوریٹر کا چارج سنبھالے ہوئے تھیں۔ چارج سنبھالنے کے بعد سری جے۔ مورلی دھر، ڈپٹی کیوریٹر، نہروزولوجیکل پارک، حیدرآباد نے چڑیا گھر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کیوریٹرز ان کے ہمراہ تھے جنہوں نے چڑیا گھر کے انتظام وانصرام، مختلف افزائشی (بریڈنگ) پروگراموں اور آئندہ مجوزہ سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ سری جے۔ مورلی دھر نے جنگلی جانوروں کے نائٹ ہاسز کا بھی معائنہ کیا اور وہاں برقرار رکھی گئی صفائی اور بہترین حفظانِ صحت کے انتظامات کو سراہا۔

آرٹ ایگزیبیشن نے فن کے شائقین کو مسحور کر دیا: این وی ایس ریڈی

حیدرآباد۔ / 10 جنوری (سفیر نیوز / صدائے حسینی) ریاستی حکومت کے مشیر برائے شہری نقل وحمل جناب این وی ایس ریڈی نے کہا کہ آرٹ ایگزیبیشن فن کے شائقین کو ایک عظیم اور منفرد تجربہ فراہم کرتی ہے، جبکہ آرٹ کیمپ کسی بھی فنکار کی مہارت اور تخلیقی صلاحیتوں کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج فن کے دلدادہ افراد اور خریداروں کو براہِ راست یہ دیکھنے کا موقع ملا کہ ایک فنکار کس طرح فن پارہ تخلیق کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عموماً آرٹ ایگزیبیشن اور آرٹ کیمپ الگ الگ منعقد کیے جاتے ہیں، تاہم دونوں کو ایک ہی مقام پر ایک ساتھ منعقد کرنا ایک نایاب اور منفرد موقع ہے۔ یہ ٹو اِن ون آرٹ نمائش آج حیدرآباد کے مادھاپور میں واقع چترمئی اسٹیٹ آرٹ گیلری میں پریکیئے آرٹ فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام منعقد کی گئی جس میں جناب این وی ایس ریڈی نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ این وی ایس ریڈی نے کہا کہ نہایت باریک بینی اور اعلی مہارت کے ساتھ پیش کی گئی مصوری نے فن کے شائقین کو بے حد متاثر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر تصویر کے پیچھے فنکار کی بے پناہ محنت، لگن اور جذبہ کارفرما ہوتا ہے جو اس نمائش میں بخوبی نظر آیا۔ اس موقع پر انہوں نے حیدرآباد میٹرو ریل منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں پیش آنے والی محنت اور عزم کو یاد کیا اور کہا کہ آج جو وسیع حیدرآباد میٹرو ریل نیٹ ورک ہم دیکھ رہے ہیں، وہ اسی مسلسل کوشش اور مضبوط ارادے کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس طرح ایک فنکار اپنی سوچ اور تخیل کو خوبصورت تصویر میں ڈھالنے کے لیے انتھک محنت کرتا ہے اسی طرح ہر بڑے منصوبے کے پیچھے بھی عزم اور مہارت ضروری ہوتی ہے۔ جناب این وی ایس ریڈی نے معروف مصور جناب جینونت نائیڈو کی خصوصی ستائش کی جنہوں نے 12 ممتاز فنکاروں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع کر کے اس شاندار آرٹ نمائش کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام میں حیدرآباد اور کرناٹک سے تعلق رکھنے والے ممتاز فنکاروں نے شرکت کی اور اپنے فن پارے پیش کیے۔ ان میں بوملی سرینواس ریڈی، دھن پرساد، کپری کشن، کشور گھوش، ڈاکٹر ملیکارجن بگوڈی، پریتی سمیکتہ، پی۔ جے۔ اسٹالن، پی۔ روی شنکر، شنکر گائندھانے، سید رئیس احمد، وی۔ بی۔ بیرادار، وِملہ مارو جو اور دیگر شامل تھے۔

سنکرانتی تہوار کے پیشِ نظر اے ایس آئی میر چوک پولیس اسٹیشن جناب عباس حسین نے آج پولیس کے دیگر عملے کے ہمراہ میر چوک پولیس اسٹیشن حدود میں مختلف مقامات بشمول پرانی حویلی کا دورہ کرتے ہوئے پتنگ کی دکانوں کا معائنہ کیا جانچ کے دوران دکانوں میں صرف کاٹن مانجا (سوتی ڈور) پایا گیا۔ پولیس نے دکانداروں کو سخت ہدایت دی کہ وہ ممنوعہ چائنیز مانجا (CHINESE MANJA) کی فروخت سے باز رہیں بصورت دیگر ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ماں نے 10 ماہ کے بیٹے کو زہر دیا اور پھر خودکشی کر لی۔ حیدرآباد میں دل دہلا دینے والا واقعہ

حیدرآباد۔10 رجنوری (سفیر نیوز رصدائے حسینی) ایک دلخراش واقعہ میں 27 سالہ خاتون سشمتا (سشما) نے مبینہ طور پر اپنے 10 ماہ کے بیٹے کو زہر دے کر قتل کیا اور پھر خود پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ یہ سانحہ جمعرات کی رات دیر گئے حیدرآباد کے میر پیٹ علاقہ کے ہستینا پورم میں پیش آیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق سشمتا نے چار سال قبل یشونتھ ریڈی نامی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے شادی کی تھی۔ دونوں کا ایک 10 ماہ کا بیٹا یشونتھ نندا ریڈی تھا۔ اسجوڑے کے گھر سشمتا کی ماں للیتا آئی ہوئی تھی۔ گزشتہ چند دنوں سے جوڑے کے درمیان شدید اختلافات چل رہے تھے۔ آج خاتون نے شوہر کے دفتر جانے کے بعد پہلے اپنے بیٹے کو زہر دیا جس سے بچہ فوراً ہی ہلاک ہوگیا اس کے بعد سشمتا نے کمرے میں پنکھے سے رسی لٹک کر خودکشی کر لی۔ بیٹی اور نواسہ کی موت پر سشمتا کی ماں للیتا نے صدمہ کی حالت میں خود بھی زہر پی کر خودکشی کی کوشش کی تاہم وہ بچ گئیں اور اسے فوری طور پر خانگی ہاسپٹل سے رجوع کیا گیا جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ شوہر یشونتھ ریڈی ڈیوٹی سے جب رات ساڑھے نو بجے گھر پہنچا تو اس نے دیکھا کہ بیڈروم کا دروازہ اندر سے بند ہے۔ دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوا تو اس نے بیوی اور بیٹے کو مردہ حالت میں پڑا دیکھا جبکہ اس کے ساس بے ہوش پڑی ہوئی تھی۔ میر پیٹ پولیس نے موقع پر پہنچ کر مقدمہ درج کر لیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس کو شبہ ہے کہ یہ واقعہ گھریلو تنازعات اور ازدواجی مسائل کی وجہ سے پیش آیا۔ تفتیش کے دوران مزید تفصیلات سامنے آئیں گی۔ پولیس نے اس سلسلے میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور نعشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے عثمانیہ جنرل ہاسپٹل کے مردہ خانے میں محفوظ کروادیا گیا۔

سائبرآباد سی پی آفس میں کورٹ ڈیوٹی آفیسرز کا اجلاس

سزاؤں کی شرح بہتر بنانے کمشنر سائبرآباد ڈاکٹر رمیش کا زور

حیدرآباد۔10 / جنوری چوائس نیوز) سائبرآباد کمشنریٹ آف پولیس کے آڈیٹوریم میں آج کورٹ ڈیوٹی آفیسرز (CDOs) کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت کمشنر پولیس سائبرآباد ڈاکٹر ایم رمیش، آئی پی ایس نے کی۔ اجلاس میں جوائنٹ کمشنر پولیس (ٹریفک) ڈاکٹر گجرا بھوپال، آئی پی ایس بھی شریک رہے۔ اجلاس کا مقصد عدالتوں اور پبلک پراسیکیوٹرز کے ساتھ مؤثر تال میل کے ذریعے سزاؤں کی شرح میں اضافہ کرنا تھا۔ کمشنر پولیس نے پی اوسی ایس او، عصمت دری، قتل اور دیگر سنگین و حساس مقدمات کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی تفتیش کی کامیابی کا انحصار عدالت میں کورٹ ڈیوٹی آفیسرز کی مؤثر پیروی، گواہوں کی بروقت پیشی ومناسب بریفنگ، عدالتی احکامات کی فوری تعمیل اور مقدمات کی مسلسل نگرانی پر ہوتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایک معمولی کوتاہی بھی مہینوں کی محنت پر پانی پھیر سکتی ہے۔ اجلاس میں اس بات پر خصوصی زور دیا گیا کہ CDOs، سمنز /وارنٹس اور کورٹ لائزننگ آفیسرز سمنز کی بروقت تعمیل، گواہوں کی یقینی پیشی اور ناقابلِ ضمانت وارنٹس (NBWs) کی فوری وصولی وعمل آوری میں کسی قسم کی تاخیر نہ کریں۔ ضمانت کے معاملات میں بھی خاص ہدایات جاری کی گئیں کہ ضمانت منسوخی کی درخواستیں پراسیکیوٹرز کے ساتھ قریبی تال میل کے تحت بروقت داخل کی جائیں، کیونکہ تاخیر کی صورت میں ملزمان کو ضمانت ملنے سے استغاثہ کے مقدمے کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ مزید برآں، افسران کو ہدایت دی گئی کہ کورٹ مانیٹرنگ سسٹم (CMS) ایپ اور سینٹر آف ایکسیلنس (COE) ایپلیکیشنز میں روزانہ اور درست معلومات درج کی جائیں، جن میں آئندہ سماعت کی تاریخیں، گواہوں کے بیانات کی تفصیلات، وارنٹس کی صورتحال اور مقدمات کے فیصلوں سے متعلق معلومات شامل ہوں۔ اہم مقدمات کے بارے میں ایس ایچ اوز کو پیشگی اطلاع دینے اور سماعت سے قبل گواہوں کی مناسب بریفنگ پر بھی زور دیا گیا۔ کمشنر پولیس نے یاد دلایا کہ کورٹ ڈیوٹی آفیسرز پولیس اسٹیشنز اور عدالتوں کے درمیان ایک مضبوط پل کا کردار ادا کرتے ہیں اور ان کی کارکردگی ہی عدالتی کارروائی کے نتائج کا تعین کرتی ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پوری دیانت، نظم وضبط اور لگن کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں اور اجلاس میں جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کریں تاکہ عدالتی نگرانی اور استغاثہ کے نتائج کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔ اس اجلاس میں ڈی سی پی کرائمز اے متھیم ریڈی، اے ڈی سی پی (کرائمز) رام کمار، سی سی آر بی انسپکٹر کرانتی کمار اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

حیدرآباد کی قدیم تہذیب اعلی اقدار، رشتوں کی اہمیت سے نئی نسل کو واقف کروائیں

ڈاکٹر سکندر علی خان لودھی کی تصنیف ''وہ بھولی داستان'' کی رسم اجراء۔ اکابرین کا خطاب

حیدرآباد 10 رجنوری۔ حیدرآباد کی قدیم تہذیب، اعلی اقدار، رشتوں کی اہمیت سے نئی نسل کو واقف کروانے کی ضرورت ہے۔ ورنہ یہ نسل بکھر جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار مختلف مقررین نے ممتاز ماہر امراض چشم ڈاکٹر سکندر علی خان لودھی کی کتاب 'وہ بھولی داستان' کی تقریب رسم اجراء میں کیا جو 9 جنوری کی شام میڈیا پلس آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ ڈاکٹر عابد معز نے صدارت کی۔ ڈاکٹر اسلام الدین مجاہد نے نظامت کی، ڈاکٹر مشتاق علی، ڈاکٹر منصور علی خان لودھی، ڈاکٹر سید فاضل حسین پرویز، ڈاکٹر سید سمیع الدین کارڈیالوجسٹ (امریکہ)، حبیب بن عبداللہ شہ نشین پر موجود تھے۔ مقررین نے ڈاکٹر سکندر علی خان لودھی کی تصنیف کو بے مثال قلمی تخلیقی شاہکار قرار دیا۔ جس میں ڈاکٹر لودھی نے خاندان لودھی، قطب شاہی، آصف جاہی خاندان کی تاریخ، آندھراپردیش کا قیام، تحریک تلنگانہ اور نئی ریاست کی تشکیل کی تاریخ کے علاوہ بیسویں صدی کے حیدرآباد کی یادوں کو خوبصورتی کیساتھ سمیٹا ہے۔ حیدرآباد کے آستانے، بزرگان دین، محافل سماع، قوالی، شعراء کرام سے لیکر اسکولس، کالجس کے حالات، ماحول، عوامی مزاج، خاندانی رشتوں کی اہمیت کو بہت ہی دلچسپ اور دلکش انداز میں تحریر کیا۔ ڈاکٹر سکندر علی خان لودھی جنہوں نے گرامر اسکول اور عثمانیہ میڈیکل کالج سے تعلیم حاصل کی ماضی میں اساتذہ کی تدریس سے دلچسپی، طلباء سے شفقت اور انکے رعب و دبدبہ کو بھی بیان کیا۔ ڈاکٹر سکندر خان لودھی نے اپنی تقریر میں بتایا کہ 'کووڈ' کے دوران جب دنیا کی رفتار تھم سی گئی تھی اور ہر کوئی گھروں تک محدود ہو گیا تھا تب انہوں نے یہ کتاب لکھی۔ انہوں نے اپنے ماموں ممتاز ماہر امراض قلب ڈاکٹر نظام علی لودھی مرحوم کو خراج عقیدت پیش کی۔ جناب صلابت علی خان لودھی (ریاض) نے بھی خطاب کیا۔ اس تقریب میں ڈاکٹر زرینہ لودھی کے علاوہ جناب محمد قیصر صدر ہم ہندوستانی تنظیم، علاء الدین ذکی، اصغر حسینی اور کئی اہم شخصیات شریک تھیں۔

سنٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن، مانو کے زیر اہتمام قومی ورکشاپ واورینٹیشن پروگرام

حیدرآباد، 10 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سنٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن کی جانب سے دوروزہ قومی ورکشاپ واورینٹیشن پروگرام کا انعقاد 12 اور 13 جنوری 2026 کو کیا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد میں منعقد ہوگا۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر اس ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کریں گے۔ یہ پروگرام ریجنل ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ریجنل ڈائریکٹرز اور لرنر سپورٹ سینٹر کوآرڈینیٹرز کے لیے منعقد کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائرکٹر، سنٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن نے بتایا کہ یہ پروگرام صلاحیت سازی، ادارہ جاتی ہم آہنگی کے فروغ اور فاصلاتی وآن لائن تعلیم میں پالیسی اصلاحات کے مؤثر نفاذ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ورکشاپ سے حاصل ہونے والی گفتگو اور سفارشات سے توقع ہے کہ وہ فاصلاتی اور آن لائن تعلیم کے میدان میں یونیورسٹی کے کردار کو مزید مضبوط کریں گی، بالخصوص کم نمائندگی رکھنے والی برادریوں کے لیے قابلِ رسائی، جامع اور معیاری اعلی تعلیم کے عزم کی توثیق ہوگی۔ اس ورکشاپ کا مقصد فاصلاتی اور آن لائن تعلیم کے میدان میں درپیش اہم مسائل، ابھرتے ہوئے چیلنجز اور بہترین عملی طریقوں پر غور وخوض کرنا ہے، بالخصوص اوپن اینڈ ڈسٹنس لرننگ کے فریم ورک میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے نفاذ پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ یہ پروگرام یونیورسٹی کی جانب سے اپنے فاصلاتی تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے اور اپنے علاقائی مراکز اور لرنر سپورٹ سینٹرز میں تعلیمی وانتظامی کارکردگی کو بہتر بنانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ دوروزہ پروگرام کے دوران سینئر ماہرینِ تعلیم، تعلیمی منتظمین، پالیسی ماہرین اور فاصلاتی وآن لائن تعلیم سے وابستہ حکام مختلف تکنیکی، تعلیمی اور عملی پہلوؤں پر اظہارِ خیال کریں گے۔ سیشنز میں طالب علم مرکوز سپورٹ سسٹمز، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے استعمال، ریگولیٹری فریم ورک اور ہیڈکوارٹرز، علاقائی مراکز، لرنر سپورٹ سینٹرز اور پروگرام سینٹرز کے درمیان مؤثر ہم آہنگی جیسے موضوعات شامل ہوں گے۔ یہ ورکشاپ ملک بھر سے آئے ہوئے ریجنل ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ریجنل ڈائریکٹرز اور لرنر سپورٹ سینٹر کوآرڈینیٹرز کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرے گی جہاں وہ شرکا فاصلاتی تعلیم سے وابستہ علاقہ جاتی مسائل پر اور NEP-2020 کے مطابق رسائی، داخلہ، طلبہ کی معاونت اور تعلیمی ترسیل کو بہتر بنانے کے لیے جدید اور مؤثر طریقہ کار پر تبادلہ خیال کریں گے۔

کرناٹک میں قائد حزب اختلاف آر اشوک نے ملیالم زبان بل کے حوالے سے پرینکا گاندھی اور کانگریس قیادت سے کیا سوال

بنگلورو، 10 جنوری (ہ س)۔ کرناٹک قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف آر اشوک نے کیرالہ حکومت کی طرف سے تجویز کردہ ملیالم زبان بل 2025 پر کانگریس پارٹی اور رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا پرینکا گاندھی، جنہوں نے کیرالا میں ہاتھیوں کے حملے اور وائناڈ میں قدرتی آفات سے ہونے والی اموات کے باوجود کیرالہ کے لوگوں کی جانب سے کرناٹک حکومت سے مدد طلب کی ہے، اب وہ کنڑ بولنے والوں کے حقوق کے لیے بھی آواز اٹھائیں گی۔ ہفتہ کو سوشل میڈیا پر جاری کردہ ایک بیان میں، آر اشوک نے کہا کہ مجوزہ بل میں کیرالہ کے کنڑ میڈیم اسکولوں میں پہلی سے دسویں جماعت تک ملیالم کو لازمی پرائمری زبان بنانے کی تجویز ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ اقدام کاسرگوڈ سمیت کیرالہ میں رہنے والے کنڑ بولنے والوں کے لسانی اور ثقافتی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ آر اشوک نے یہ بھی پوچھا کہ کیا کانگریس اور اس کے لیڈران کیرالہ کے مفادات کیلئے وہی فکر دکھائیں گے جیسی وہ بانڈی پور میں رات کی ٹریفک پر پابندی ہٹانے کے معاملے کیلئے کرتے ہیں، جو کرناٹک کے لوگوں کیلئے ایک اہم مسئلہ ہے۔ انہوں نے کانگریس لیڈر کے سی وینوگوپال کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ غیر قانونی تارکین وطن کے معاملے پر "انسانیت" کے نام پر روہنگیا اور بنگلہ دیشیوں کی حمایت میں بولتے ہیں، لیکن کیا انہیں کاسرگوڈ کے کنڑ بولنے والے لوگوں کے لسانی اور ثقافتی حقوق کی کوئی فکر ہے؟ آر اشوک نے الزام لگایا کہ کیرالہ میں کانگریس قیادت بار بار کرناٹک کی عزت نفس اور وقار کو ٹھیس پہنچا رہی ہے کنڑ بولنے والوں کے صبر کا امتحان لے رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ وہ دن دور نہیں جب کنڑ بولنے والے کانگریس پارٹی کو سبق سکھائیں گے جو سیاسی فائدے اور خود غرضی کیلئے کرناٹک اور کنڑ بولنے والے کمیونٹی کے مفادات کو قربان کر رہی ہے۔

عالمی کتاب میلے میں وزارت ثقافت کے پویلین کا افتتاح

نئی دہلی، 10 جنوری (ہ س)۔ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے آج یہاں بھارت منڈپم میں 10 سے 18 جنوری تک منعقد ہونے والے عالمی کتاب میلے میں وزارت ثقافت کے پویلین کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ان کے ساتھ میلے کے مہمانوں میں قطر کے وزیر ثقافت شیخ عبدالرحمٰن بن حمد بن جاسم الثانی، اسپین کے ثقافت کے وزیر ارنیسٹو ارتاسن ڈومینیک، ثقافت کی وزارت کے اعزازی جوائنٹ سکریٹری سمر نندا اور اکادمی کے سکریٹری پلوی پرشانت ہولکر بھی موجود تھے۔ پلوی پرشانت ہولکر نے وضاحت کی کہ اس سال وزارت ثقافت کے تحت تمام اداروں کو ایک ہی پویلین میں اکٹھا کیا گیا ہے۔ ہال نمبر 5 میں واقع اس پویلین میں 26 تنظیموں کے 35 اسٹالز ہیں جن میں فروخت کے لیے کتابیں اور اہم مواد کی نمائش ہے۔ ساہتیہ اکادمی مختلف ادبی پروگرام بھی منعقد کرے گی۔ تمام مہمانوں نے ساہتیہ اکادمی کے اسٹال کا معائنہ کیا۔ ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری ہولکر نے تمام مہمانوں کو اکادمی کی طرف سے 24 ہندوستانی زبانوں میں شائع ہونے والی کتابوں کے بارے میں بتایا اور کچھ خاص کتابوں کے بارے میں بھی بتایا۔ ساہتیہ اکادمی اور دیگر اداروں کی طرف سے شائع کردہ کتابوں کے کیٹلاگ بھی مہمانوں کو پیش کیے گئے۔

سڑک حادثہ میں ایک نوجوان جاں بحق

نوئیڈا، 10 جنوری (ہ س)۔ اتر پردیش کے گوتم بدھ نگر ضلع کے سیکٹر 39 تھانہ علاقے میں نوئیڈا ایکسپریس وے پر سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی اور دوسرا شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ کر معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ سیکٹر 39 پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر نے بتایا کہ کل رات نسیم (23) ولد فدا حسین ساکنہ سریتا وہار، دہلی اور عرفان (20) ساکن سریتا وہار، دہلی موٹر سائیکل پر سوار تھے۔ انہوں نے بتایا کہ مہامایا فلائی اوور کے قریب ایک نامعلوم ڈرائیور نے تیز رفتاری سے گاڑی چلاتے ہوئے انہیں ٹکر ماردی۔

کریم نگر میں مربوط آیوش ہاسپٹل کا قیام

حیدرآباد۔ / 10 جنوری (نیوز کلب) مرکزی حکومت نے کریم نگر میں انٹیگریٹیڈ آیوش ہاسپٹل کے قیام کیلئے انتظامی منظوری دی ہے، جس پر 15 کروڑ روپئے کے اخراجات ہوں گے۔ مرکزی منسٹر آف اسٹیٹ داخلہ بنڈی سنجے کی کوشش کے باعث مرکز نے نیشنل آیوش مشن کے تحت 26-2025 کیلئے سالانہ اسٹیٹ ایکشن پلان میں 50 بستروں کے آیوش ہاسپٹل کو منظور کیا ہے۔

زبیر بن نصراللہ کو اردو میں ڈاکٹریٹ

ظہیرآباد۔/10 جنوری (سفیر نیوز) کنٹرولر امتحانات عثمانیہ یونیورسٹی سے جاری پریس نوٹ کے بموجب زبیر بن نصراللہ ولد محمد نصراللہ نصیر کو فیکلٹی آف اورینٹل لینگویجس عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد کی جانب سے اردو میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر زبیر بن نصراللہ نے بیسویں صدی کے نامور ادیب صحافی موضوع پر اپنا تحقیقی مقالہ پروفیسر محمد اسلم فاروقی پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج ظہیرآباد کے زیر نگرانی مکمل کیا۔ اس تحقیقی مقالے کے مختلف ابواب میں صحافت کی تعریف اور اردو میں صحافت کی روایت ادب اور صحافت بیسویں صدی میں شمالی ہند کے نامور ادیب صحافی جنوبی ہند کے نامور ادیب صحافی اردو صحافت کے فروغ میں خواتین کا حصہ کے تحت موضوع پر تحقیق و تنقیدی جائزہ پیش۔ ڈاکٹر زبیر بن نصراللہ کے پی ایچ ڈی وائیوا کے ممتحن ڈاکٹر محمد ابرارالباقی صدر شعبہ اردو شاتاواہانا یونیورسٹی کریم نگر اور ڈاکٹر شیخ سلیم موظف اسوسی ایٹ پروفیسر اردو انوارالعلوم کالج اور پروفیسر سی کاسم انچارج صدر شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی تھے۔ ڈاکٹر زبیر بن نصراللہ کو اردو میں ڈاکٹریٹ ملنے پر اساتذہ اردو پروفیسر محمد انور الدین، ڈاکٹر محمد ناظم علی پروفیسر محمد اسلم فاروقی۔ ڈاکٹر محمد مشتاق ڈاکٹر زیبا انجم محمد مجاہد علی اہل خانہ و دوست احباب نے مبارکباد پیش کی ہے۔

نوجوان کی پراسرار موت

حیدرآباد۔10 رجنوری (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ کے ضلع کھمم کے مرلا پاڈو گاں میں ایک نوجوان کی موت کا واقعہ تاخیر سے منظر عام پر آیا۔ تفصیلات کے مطابق ریاست آندھراپردیش کے این ٹی آر ضلع، اناگڈپا گاں کا رہنے والا 28 سالہ وی گوپی، لنگا پالیم میں اپنے سسرال آیا ہوا تھا اور یہاں مزدوری کا کام کر رہا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ شام گوپی مرلا پاڈو کی شراب کی دکان میں بیٹھ کر شراب پی رہا تھا۔ دکان بند ہونے کے وقت تک بھی وہ وہیں بے سدھ پڑا رہا۔ جب وائن شاپ کے منتظمین نے اسے حرکت کرتے نہ دیکھا تو فوراً 100 نمبر پر ڈائل کر کے پولیس کو اطلاع دی، جس کے بعد اسے ایمبولینس کے ذریعہ ستوپلی کے سرکاری اسپتال منتقل کیا گیا۔ اسپتال پہنچنے پر طبی عملہ نے معائنے کے بعد گوپی کو مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعہ کے بعد اس کی لاش کو اس کے آبائی گاں منتقل کر دیا گیا ہے۔

حیدرآباد کے شمس آباد میں نوجوان کی نعش دستیاب

حیدرآباد۔10 رجنوری (سفیر نیوز صدائے حسینی) شہر کے مضافاتی علاقے میں واقع شمس آباد آر جی آئی اے پولیس اسٹیشن کے حدود میں ایک نوجوان کو بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ نوجوان کا گلا کٹا ہوا پایا گیا۔ نعش دیکھ کر مقامی لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع واردات پر پہنچی اور کلوز ٹیم کو طلب کر کے شواہد اکٹھے کیے۔ کیس کی تفصیلات آر جی آئی اے کرائم انسپکٹر پاون کمار نے بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کے پڈوکوٹی علاقے سے تعلق رکھنے والا نوجوان جس کا نام نارائن سوامی تھا،

اردو یونیورسٹی کی اراضی واپس لینے حکومت کا کوئی ارادہ نہیں۔ وزیر اقلیتی بہبود محمد اظہر الدین کی وضاحت

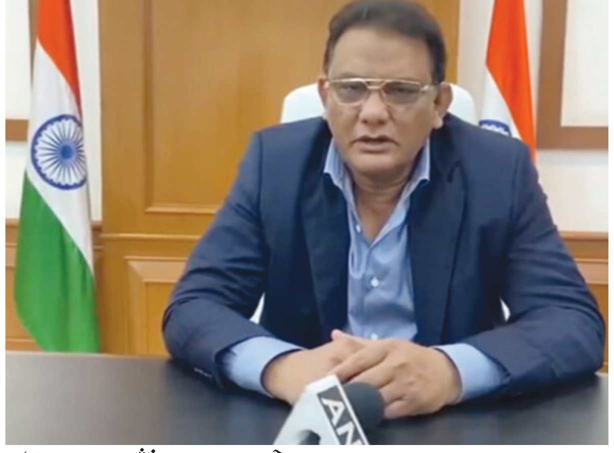

حیدرآباد۔10/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اراضی سے متعلق جاری قیاس آرائیوں پر تلنگانہ کے وزیر اقلیتی بہبود محمد اظہر الدین نے اہم وضاحت جاری کی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ حکومت کا اردو یونیورسٹی کی اراضی واپس لینے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور یونیورسٹی کی اراضی مکمل طور پر محفوظ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اراضی کے سلسلہ میں حالیہ تنازعہ آڈٹ ریمارکس کی بنیاد پر ضلع کلکٹر کی جانب سے جاری کردہ ایک نوٹس کے بعد شروع ہوا تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس نوٹس کا مقصد صرف یہ تھا کہ یونیورسٹی اپنی اراضی کا موثر استعمال کرے نہ کہ اراضی چھیننا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تین دن قبل یونیورسٹی کے رجسٹرار نے کلکٹر سے ملاقات کی اور انہیں اراضی کے سلسلہ میں مستقبل کے منصوبوں سے واقف کروایا جس کے بعد کلکٹر نے نوٹس واپس لینے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملہ پر کافی بیانات دیئے گئے ہیں لیکن سچ یہ ہے کہ حکومت کی نیت بالکل صاف ہے۔ وزیر موصوف نے واضح کیا کہ کلکٹر نے اس سلسلہ میں ایک پریس نوٹ بھی جاری کر دیا ہے جس میں صورتحال واضح کر دی گئی ہے۔ عوام اور یونیورسٹی انتظامیہ کو اس سلسلہ میں فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

اردو یونیورسٹی کی زمین کو واپس لینے کیخلاف عثمانیہ یونیورسٹی میں طلبہ کا احتجاج

حیدرآباد۔10/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد میں عثمانیہ یونیورسٹی کے طلبہ نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلبہ سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ یہ احتجاج آرٹس کالج او یو کیمپس میں منعقد ہوا۔ طلبہ کا الزام ہے کہ کانگریس حکومت ملانا آزاد نیشنل اردو

یونیورسٹی کی تقریبا 150 ایکڑ اراضی کو غیر قانونی طور پر حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جس کی وہ سخت مخالفت کرتے ہیں۔ احتجاجی طلبہ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر اس مجوزہ اراضی حصولی کو واپس لیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے اپنا فیصلہ واپس نہ لیا تو آئندہ دنوں میں اردو یونیورسٹی کے طلبہ کی حمایت میں مزید بڑے پیمانے پر احتجاجی تحریکیں چلائی جائیں گی۔ طلبہ نے واضح کیا کہ تعلیمی اداروں کی اراضی پر کسی بھی طرح کا سمجھوتہ قبول نہیں کیا جائے گا اور اردو زبان و تعلیم کے تحفظ کے لئے ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

آپ اپنی سماجی اور انسانی ذمہ داری کو کبھی نہ بھولیں

حیدرآباد تیزی سے لائف سائنسز، فارما اور ہیلتھ کیئر کے شعبوں میں عمدگی اور جدت کا مرکز: چیف منسٹر ریونت ریڈی

حیدرآباد۔/ 10 جنوری (سفیر نیوز / صدائے حسینی) وزیر اعلی ریونت ریڈی نے کہا کہ انہیں اس بات کی خوشی ہے کہ فیلوز انڈیا کانفرنس کا انعقاد حیدرآباد میں ہو رہا ہے۔ اس کانفرنس میں بھارت بھر سے اور پڑوسی جنوب مشرقی ایشیائی ممالک سے 500 سے زائد ماہر امراضِ قلب (کارڈیالوجسٹ) شرکت کیلئے آئے ہیں انہوں نے تمام مہمانوں کا پرتپاک خیرمقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں شریک تمام ڈاکٹر کامیاب کارڈیالوجسٹ ہیں اور کامیابی حاصل کرنے کے بعد بھی علم میں اضافہ اور مہارت کو نکھارنے کیلئے یہاں آنا قابلِ ستائش ہے۔ یہی کامیابی کا سب سے بڑا راز ہے مسلسل سیکھتے رہنا۔ جس دن انسان نئی چیزیں سیکھنا یا علم میں اضافہ کرنا چھوڑ دیتا ہے اسی دن اس کی ترقی رک جاتی ہے۔ وزیرِ اعلی نے کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ یہ شاندار تقریب حیدرآباد میں منعقد ہو رہی ہے حیدرآباد تیزی سے لائف سائنسز، فارما اور ہیلتھ کیئر کے شعبوں میں عمدگی اور جدت کا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر بننا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ آپ معاشرے کا ایک خاص طبقہ ہیں کیونکہ ہم اپنی زندگیوں کا بھروسہ آپ کی دیکھ بھال پر کرتے ہیں۔ اس لیے آپ اپنی سماجی اور انسانی ذمہ داری کو کبھی نہ بھولیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت صحت کے شعبے کو اولین ترجیح دیتی ہے اور عوامی مفاد میں پالیسیوں کو بہتر بنانے کیلئے ڈاکٹروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کیلئے ہمیشہ تیار ہے۔ انہوں نے ڈاکٹروں سے گزارش کی کہ وہ اپنی تجاویز اور آرا حکومت کیساتھ ضرور شیئر کریں۔ وزیرِ اعلی نے کہا کہ علم اور ٹیکنالوجی تیزی سے دنیا کو بدل رہے ہیں۔ کوانٹم کمپیوٹنگ اور مصنوعی ذہانت کے باعث ہیلتھ کیئر ہائی ٹیک شعبہ بن چکا ہے۔ ڈاکٹروں کو جدید ٹیکنالوجی سے خود کو ہم آہنگ رکھنا چاہیے مگر انسانی جذبہ اور عوام سے رابطہ برقرار رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دل کی بیماریوں کے سبب ہم بہت سی قیمتی جانیں کھو دیتے ہیں۔ آیئے، دل کی بیماریوں کی روک تھام کیلئے ایک مشترکہ مشن شروع کریں اور زیادہ سے زیادہ جانیں بچانے کیلئے ملکر کام کریں۔ مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ڈاکٹر رضاکارانہ طور پر اسکول کے طلبہ کو سی پی آر (CPR) کی تربیت دیں تو ملک میں بے شمار جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔ ہم عموما حفاظتی (Preventive) طب کو نظرانداز کر دیتے ہیں حالانکہ عوامی آگاہی سے پورا معاشرہ مستفید ہوسکتا ہے۔ آخر میں وزیرِ اعلی نے ڈاکٹروں سے اپیل کی کہ وہ صحت کی خدمات کے معیار کو مزید بہتر بنائیں۔ ہمیں دنیا میں بہترین بننا ہے، اور اس کیلئے ہر ڈاکٹر کو خود کو بہترین بنانے کی کوشش کرنی ہوگی۔ انہوں نے اپنے خطاب کا اختتام ان الفاظ پر کیا شکریہ ڈاکٹرس۔ سیکھتے رہیں، خدمت کرتے رہیں، آگے بڑھتے رہیں۔ جے تلنگانہ، جے بھارت!

تلنگانہ حکومت کا سنکرانتی تحفہ۔ معذوروں، ضعیف افراد اور بچوں کیلئے دو نئی اسکیموں کا اعلان

حیدرآباد۔ 10/ جنوری (سفیر نیوز صدائے حسینی) حکومت تلنگانہ سنکرانتی کے موقع پر ریاست کے عوام کے لئے دو اہم فلاحی اسکیمیں شروع کرنے جا رہی ہے۔ وزیر اعلی اے ریونت ریڈی 12 جنوری کو پرنما مما اور بالا بھروسہ اسکیموں کا آغاز کریں گے۔ حکومت نے ان اسکیموں کے ذریعہ معذور افراد، ضعیف افراد اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے جامع منصوبہ بندی کی ہے۔ پرنامم اسکیم معذوروں اور ضعیف افراد کے لئے ہوگی۔ حکومت نے معذور افراد کی فلاح و بہبود کے لئے 50 کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔ اس کے تحت ریاست بھر میں منتخب کردہ 7,000 معذور افراد کو وہیل چیئرس، سماعت کے آلات، اسمارٹ فونس، لیپ ٹاپ، بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکلیں اور دیگر ضروری آلات فراہم کیے جائیں گے۔ تعلیم اور روزگار سے وابستہ افراد کو ترجیحی بنیادوں پر لیپ ٹاپ اور اسمارٹ فونز دیے جائیں گے۔ ضعیف افراد کی سماجی اور ذہنی خوشحالی کے لئے ہر ضلع میں دو ڈے کیئر سنٹرس قائم کئے جائیں گے۔ ہر سنٹر پر 12.48 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ ان مراکز میں لائبریری، انڈور گیمس، ٹی وی، انٹرنیٹ اور مفت غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کیا جائے گا تاکہ تنہائی کا شکار بزرگ وہاں وقت گزار سکیں۔ بالا بھروسہ اسکیم) بچوں کے لیے (کا مقصد 5 سال سے کم عمر بچوں میں پیدائشی یا ابتدائی جسمانی و ذہنی معذوری کی بروقت تشخیص کرنا ہے۔ آنگن واڑی مراکز کے ذریعہ بچوں کا طبی معائنہ کیا جائے گا اور کسی بھی قسم کی بیماری یا معذوری کی صورت میں حکومت اپنے خرچ پر مفت علاج، سرجری اور فزیوتھراپی فراہم کرے گی۔ ان اسکیموں کے ذریعہ تلنگانہ حکومت سماج کے کمزور طبقات کو بااختیار بنانے اور انہیں باعزت زندگی فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔

تلنگانہ کے سابق وزیر کے ٹی آر کو ہارورڈ یونیورسٹی میں خطاب کی دعوت

حیدرآباد۔10/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے سابق وزیر و بی آر ایس کے کارگزار صدر تارک راما راو کو ہارورڈ یونیورسٹی میں منعقد ہونے والی انڈیا کانفرنس کے 23ویں ایڈیشن میں خطاب کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔ یہ دعوت نامہ حیدرآباد اور تلنگانہ میں عالمی سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور ریاست کو ٹکنالوجی کے مرکز کے طور پر مضبوط کرنے میں ان کے مثالی کردار کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے کیمپس میں 14 اور 15 فروری کو ہونے والی اس کانفرنس کا موضوع وہ ہندوستان جس کا ہم تصور کرتے ہیں رکھا گیا ہے۔ یہ امریکہ میں طلبہ کی جانب سے منعقد کی جانے والی سب سے بڑی کانفرنسوں میں سے ایک ہے جس میں ماہرین تعلیم، کاروباری شخصیات، پالیسی ساز اور ثقافتی نمائندے شرکت کرتے ہیں۔ پریس ریلیز کے مطابق، کے ٹی راما راو کی شرکت تلنگانہ کو ٹکنالوجی اور جدت طرازی کے مرکز کے طور پر عالمی نقشہ پر لانے کی کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ کانفرنس کے پہلے دن ہارورڈ کینیڈی اسکول میں طرزِ حکمرانی اور عوامی پالیسی پر بات ہوگی جبکہ دوسرے دن ہارورڈ بزنس اسکول میں کاروبار اور عالمی معیشت پر تبادلہ خیال کیا جائے گا جہاں کے ٹی راما راو اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ اس دورہ سے توقع کی جا رہی ہے کہ عالمی سطح پر تلنگانہ کی معاشی پالیسیوں اور مستقبل کے ویژن کو مزید پذیرائی ملے گی۔

جی ایچ ایم سی کی دو روزہ خصوصی ای۔ ویسٹ صفائی مہم

حیدرآباد۔10/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (جی ایچ ایم سی) شہر میں صفائی کے معیار کو برقرار رکھنے کے لے 12 اور 13 جنوری کو تمام 300 وارڈس میں ای۔ ویسٹ (الیکٹرانک کچرا) جمع کرنے کی ایک خصوصی مہم شروع کر رہی ہے جس کا مقصد گھروں، دفاتر اور عوامی مقامات سے جمع شدہ ناکارہ الکٹرانک اشیا کو تلف کرنا ہے۔ جی ایچ ایم سی کے کمشنر آر وی کرنن نے اس سلسلہ میں ایک عوامی بیداری ہینڈ آؤٹ جاری کیا جس میں جمع کئے جانے والے سامان کی تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ اس مہم کے دوران بڑے آلات جیسے فریج، واشنگ مشین اور اے سی، چھوٹے آلات جیسے مکسر، استری اور ہیئر ڈرائر، آئی ٹی اور ٹیلی کام کا سامان بشمول کمپیوٹر، موبائل اور چارجرس، صارفین کے الکٹرانکس جیسے ٹی وی، میوزک سسٹم اور کیمرے اور دیگر سامان بشمول یو پی ایس، انورٹرس اور بیٹریاں جمع کی جائیں گی۔ جی ایچ ایم سی نے اس کچرے کو جمع کرنے کے لئے تمام 30 سرکلس میں مخصوص گاڑیاں تعینات کر دی ہیں اور جمع شدہ تمام مواد کو سائنسی طریقہ سے تلف کرنے کیلئے مجاز پروسیسنگ سنٹرس بھیجا جائے گا۔ مہم کی کامیابی کے لئے ہفتہ کو جی ایچ ایم سی حکام نے گریٹر حیدرآباد کی مختلف کالونیوں میں پبلک انانسمنٹ سسٹم کے ذریعہ تشہیری مہم چلائی تاکہ شہریوں میں شعور بیدار کیا جاسکے اور انہیں اس مہم کا حصہ بننے کی ترغیب دی جاسکے۔

تلنگانہ EAPCET مقابلہ امتحانات کیلئے ٹی۔ ساٹ ڈیجیٹل مواد

حیدرآباد۔10/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والے ای پی سی ای ٹی (EAPCET) 2026-27 مقابلہ امتحانات کے لیے ٹی۔ ساٹ کی جانب سے فراہم کیا جانے والا ڈیجیٹل تعلیمی مواد 12 جنوری سے نشر کیا جائے گا۔ اس بات کا اعلان ٹی۔ ساٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جناب بودھن پلی وینو گوپال ریڈی نے کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے ہفتہ کے روز ایک پریس ریلیز جاری کی۔ انہوں نے بتایا کہ انٹرمیڈیٹ تعلیم مکمل کرنے کے بعد انجینئرنگ، ایگریکلچر اور فارمیسی کورسز کا انتخاب کرنے والے طلبہ کے لیے ٹی۔ ساٹ نیٹ ورک معیاری ڈیجیٹل تعلیمی مواد فراہم کر رہا ہے۔ آئندہ تعلیمی سال میں ان کورسز کا انتخاب کرنے والے طلبہ کو مقابلہ امتحانات میں بہتر نتائج حاصل کرنے میں یہ ڈیجیٹل مواد مددگار ثابت ہوگا۔ جناب وینو گوپال ریڈی نے کہا کہ غریب اور دور دراز علاقوں کے طلبہ کے لیے تلنگانہ حکومت ٹی۔ ساٹ پلیٹ فارم کے ذریعے مفت تعلیمی خدمات فراہم کر رہی ہے۔ ای پی سی ای ٹی امتحان کے لیے طلبہ کو تیار کرنے کے مقصد سے 12 جنوری بروز پیر سے 112 دنوں کے دوران 450 ڈیجیٹل اسباق نشر کیے جائیں گے۔ یہ اسباق میتھمیٹکس، فزکس، کیمسٹری، باٹنی اور زوالوجی سمیت مختلف مضامین پر مشتمل ہوں گے۔ پروگرامز روزانہ صبح 7 بجے ٹی۔ ساٹ ایجوکیشن چینل پر اور شام 7 بجے ٹی۔ ساٹ ایکسپرٹ چینل پر نشر کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ نشریات ٹی۔ ساٹ سیٹلائٹ چینلز کے ساتھ ساتھ موبائل ایپ اور یوٹیوب پر بھی دستیاب ہوں گی۔ ٹی۔ ساٹ کے سی ای او نے طلبہ و طالبات سے اپیل کی کہ وہ اس ڈیجیٹل تعلیمی مواد سے بھرپور استفادہ کریں اور مقابلہ امتحانات میں کامیابی حاصل کریں۔

سنکرانتی کے موقع پر 12 لاکھ گاڑیوں کے سفر کا امکان تمام انتظامات مکمل وزیر کومٹی ریڈی وینکٹ ریڈی

حیدرآباد 10- جنوری (چوائس نیوز) ریاستی وزیر برائے سڑکیں و عمارات (R & B) اور سینماٹوگرافی، جناب کومٹی ریڈی وینکٹ ریڈی نے کہا ہے کہ سنکرانتی تہوار کے موقع پر حیدرآباد سے سفر کرنے والوں کی سہولت کیلئے تمام ضروری انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ اس سال تقریبا 12 لاکھ گاڑیوں کے سفر کی توقع ہے، جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد 9 لاکھ تھی۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ شدید ٹریفک کی صورت میں ٹول گیٹس کھول دیے جائیں گے، خاص طور پر پنتھانگی ٹول پلازہ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ٹریفک اور سیکیورٹی کے مؤثر انتظامات کے لیے ڈی جی پی کے ساتھ قریبی تال میل قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر 20 کلومیٹر کے فاصلے پر ایمبولینسز تعینات کی جائیں گی، خراب یا حادثے کا شکار گاڑیوں کو فوری ہٹانے کے لیے کرینیں دستیاب رہیں گی، اور عوام کی مدد کے لیے ایک ٹول فری ہیلپ لائن بھی قائم کی گئی ہے۔ تلنگانہ کی سرحد تک ٹریفک کے نظم ونسق کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر وزیر نے یہ بھی اعلان کیا کہ گرین فیلڈ ہائی وے کا ڈی پی آر (تفصیلی منصوبہ رپورٹ) تیار ہو چکا ہے، اور مستقبل شہر (فیوچر سٹی) سے بندر تک گرین فیلڈ ہائی وے کیلئے جلد ہی ٹینڈرز طلب کیے جائینگے۔

سنکرانتی تہوار شاہراہوں پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں گزشتہ سال جیسی صورتحال دوبارہ پیدا ہوگئی

حیدرآباد۔10/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) سنکرانتی تہوار کے موقع پر حیدرآباد سے اپنے آبائی دیہاتوں کو جانے والے مسافروں کی بڑی تعداد کی وجہ سے قومی شاہراہوں پر ٹریفک کا شدید دبا دیکھا جا رہا ہے۔ گزشتہ سال کی طرح اس بار بھی وہی مناظر دیکھنے کو مل رہے ہیں جہاں تلنگانہ اور آندھرا پردیش کو جوڑنے والی اہم شاہراہیں گاڑیوں سے کھچا کھچ بھر گئی ہیں۔ خصوصا حیدرآباد۔ وجئے واڑہ قومی شاہراہ پر واقع پنتگی اور کورلا پاٹی ٹول پلازہ پر گاڑیوں کی کلومیٹر لمبی قطاریں لگ گئی ہیں۔ اگرچہ فاسٹ ٹیگ کی سہولت موجود ہے لیکن گاڑیوں کی تعداد اس قدر زیادہ ہے کہ مسافروں کو ٹول پار کرنے کے لئے گھنٹوں انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لئے حکام نے اضافی کانٹرس بھی کھولے ہیں لیکن اس کے باوجود گاڑیوں کی تعداد میں کمی نہیں آ رہی۔ لوگ اپنے خاندانوں کے ساتھ نجی کاروں اور بسوں کے ذریعہ سفر کر رہے ہیں جس کی وجہ سے ٹریفک کی رفتار انتہائی سست ہوگئی ہے۔

تلنگانہ اور آندھرا پردیش میں پتنگ بازی کا جوش وخروش عروج پر

حیدرآباد۔10/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) سنکرانتی کے تہوار کے پیش نظر دونوں تلگو ریاستوں تلنگانہ اور آندھرا پردیش میں پتنگ بازی کا جوش وخروش عروج پر پہنچ گیا ہے۔ حیدرآباد سمیت دونوں ریاستوں کے چھوٹے بڑے شہروں میں آسمان رنگ برنگی پتنگوں سے بھر گیا ہے خوبصورت ڈیزائن کی پتنگیں اڑا کر لوگوں کو مسحور کیا جا رہا ہے۔ تہوار کی اس رونق میں چار چاند لگانے کے لئے بازاروں میں ایل ای ڈی والی پتنگیں اور کارٹون کرداروں والی پتنگیں بچوں کی خاص توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہیں۔ رات کے وقت بھی کئی علاقوں میں روشن پتنگیں اڑا کر جشن منایا جا رہا ہے۔ اس بار پتنگوں کے ساتھ ساتھ روایتی مٹھائیوں اور پکوانوں کی خوشبو سے گلیاں مہک رہی ہیں جبکہ دیہی علاقوں میں رنگولی کے مقابلوں نے سماں باندھ دیا ہے۔ نوجوانوں کی ٹولیاں موسیقی کی دھنوں پر رقص کرتے ہوئے اس ثقافتی ورثہ کو جوش کے ساتھ منا رہی ہیں جس سے ایک خوشگوار اور رنگین ماحول پیدا ہوگیا ہے۔

ڈواکرا خواتین کیلئے سنکرانتی تحفہ۔ اب گھر بیٹھے آن لائن قرض کی سہولت

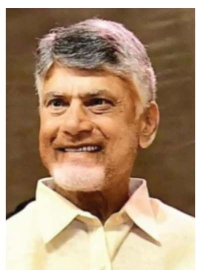

حیدرآباد۔ 10/ جنوری (سفیر نیوز صدائے حسینی) آندھرا پردیش کے وزیراعلی چندرابابو نائیڈو نے سنکرانتی کے موقع پر ریاست کی ڈیولپمنٹ آف ویمن اینڈ چائلڈ ان رورل ایریاز (ڈواکرا) گروپس کی خواتین کے لئے ایک بڑے اور انقلابی فیصلہ کا اعلان کیا ہے۔ اب ڈواکرا خواتین کو قرض کے حصول کے لئے بینکوں کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں پڑے گی بلکہ انہیں آن لائن قرض فراہم کرنے کی سہولت جلد شروع کی جا رہی ہے۔ حکومت ایک مخصوص آن لائن پلیٹ فارم تیار کر رہی ہے جس کے ذریعہ خواتین اپنے موبائل فون سے ہی قرض کے لئے درخواست دے سکیں گی۔ اس سے دستاویزات جمع کرانے اور بینکوں کے چکر کاٹنے میں ہونے والی تاخیر کا خاتمہ ہوگا۔ استری ندھی اور اُنتیجیسی اسکیموں کے تحت ملنے والا بلاسود قرض اب مکمل طور پر ڈیجیٹل طریقہ سے خواتین کے کھاتوں میں منتقل کیا جائے گا۔ ڈواکرا خواتین کو پہلے ہی اسمارٹ فونس فراہم کئے جا چکے ہیں اور اب وہ اس ایپ کے ذریعہ اپنے گروپ کے تمام مالیاتی حسابات، ادا کردہ اقساط، واجب الادا رقم اور سود کی تفصیلات خود چیک کرسکیں گی۔ حال ہی میں حکومت نے نئے ڈواکرا گروپس کی مدد کے لئے ہر گروپ کے اکاونٹ میں 15,000 روپے جمع کئے ہیں۔ وزیراعلی نے واضح کیا کہ یہ رقم حکومت واپس نہیں لے گی بلکہ یہ خواتین کے اکاؤنٹس میں اس لئے رکھی گئی ہے تاکہ انہیں بینکوں سے جلد قرض ملنے میں آسانی ہو۔ وزیراعلی نے بتایا کہ ریاست میں 1.13 کروڑ خواتین ان بچت گروپوں سے وابستہ ہیں جنہوں نے اب تک 26,000 کروڑ روپے کے فنڈز جمع کئے ہیں جو کہ خواتین کی خود مختاری کی ایک بڑی مثال ہے۔ چندرابابو نائیڈو نے اس کامیابی پر خواتین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ قرض دینے کے پورے عمل کو ڈیجیٹل بنانا خواتین کو معاشی طور پر مزید مضبوط اور بااختیار بنائے گا۔

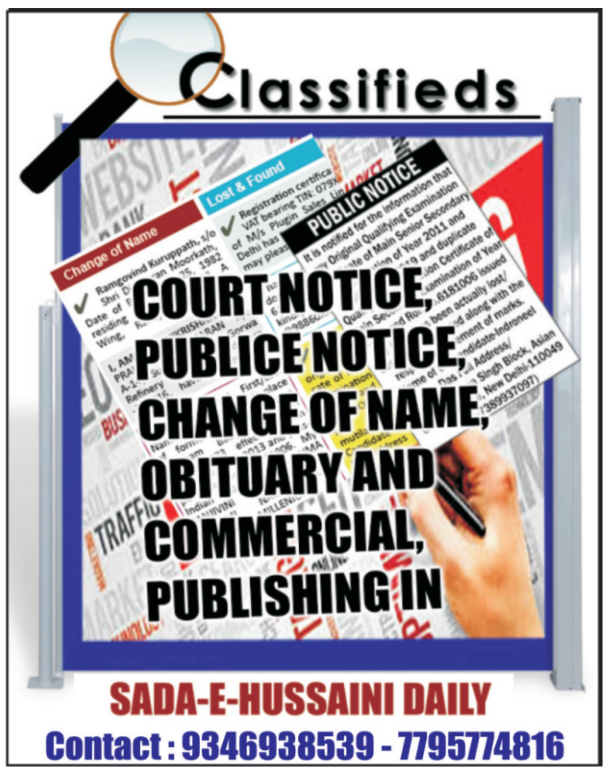

المونٹ کِڈ سیرپ پر پابندی
تلنگانہ میں بچوں کیلئے خطرناک سیرپ کے استعمال پر انتباہ

حیدرآباد۔10/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) Almont Kid Syrup سے متعلق ایک اہم الرٹ جاری کیا گیا ہے، جس کے تحت تلنگانہ میں اس سیرپ کے استعمال اور فروخت پر فوری طور پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ بچوں کیلئے استعمال ہونیوالے اس سیرپ کے مخصوص بیچ میں ایتھلین گلائکول جیسے خطرناک کیمیکل کی موجودگی پائی گئی ہے، جو صحت کیلئے انتہائی مضر ہے۔ تلنگانہ ڈرگ کنٹرول اتھارٹی نے والدین اور سرپرستوں کو سخت ہدایت دی ہے کہ وہ بچوں کو یہ سیرپ ہرگز نہ دیں۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی بچوں کی سلامتی کے پیش نظر کی گئی ہے، کیونکہ متاثرہ بیچ کے استعمال سے سنگین طبی خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ متاثرہ بیچ کی نشاندہی جانچ کے دوران ہوئی، جسکے بعد ریاست میں اس سیرپ کی مارکیٹ میں فروخت فوری طور پر روک دی گئی۔ اس کیساتھ ہی میڈیکل اسٹورز اور دواخانوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس سیرپ کو اپنے اسٹاک سے ہٹا دیں۔ والدین کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے گھروں میں موجود سیرپ کی تفصیلات فوراً چیک کریں۔

درج ذیل Almont Kid Syrup ہرگز استعمال نہ کریں:

دوا کا نام: Almont-Kid Syrup

بیچ نمبر: AL-24002

تاریخِ تیاری: جنوری 2025

تاریخِ میعاد: دسمبر 2026

اگر یہ بیچ آپ کے پاس موجود ہے تو اس کا استعمال فوراً بند کر دیں اور قریبی میڈیکل اسٹور یا متعلقہ حکام کو اطلاع دیں۔ تلنگانہ ڈرگ کنٹرول اتھارٹی کے مطابق، اس معاملے میں سخت نگرانی کی جا رہی ہے تاکہ متاثرہ سیرپ دوبارہ مارکیٹ میں نہ آئے۔ والدین سے اپیل کی گئی ہے کہ بچوں کو کوئی بھی دوا دینے سے قبل اس کی لیبلنگ اور بیچ تفصیلات ضرور چیک کریں۔ مزید معلومات یا شکایت کے لیے شہری ٹول فری نمبر 1800-599-6969 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ Almont Kid Syrup پر پابندی والدین کے لیے ایک سنجیدہ انتباہ ہے کہ بچوں کی دواں کے معاملے میں غیر معمولی احتیاط برتی جائے۔

ایر ٹیکسیوں کے تجربات کامیاب، تجارتی پیداوار کیلئے تیار

حیدرآباد۔ 10/ جنوری (سفیر نیوز صدائے حسینی) سڑکوں اور ٹرینوں پر بڑھتے ہوئے ٹریفک کے دباو کو کم کرنے اور عوام کو سستا فضائی سفر فراہم کرنے کے مقصد سے اے پی کے گنٹور میں قائم میگنم ونگس کمپنی نے بڑی کامیابی حاصل کر لی ہے۔ ابھیرام کی قیادت میں تیار کردہ ایر ٹیکسیاں اب تجارتی سطح پر پیداوار کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں۔ یہ ایر ٹیکسیاں ہندوستانی آب و ہوا اور یہاں کے سخت موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کی گئی ہیں اور فی الحال مرکزی حکومت کی جانب سے پالیسی کی منظوری اور حتمی اجازت کا انتظار کر رہی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ٹرانسپورٹ کے تمام ذرائع اس وقت اپنی مکمل گنجائش پر چل رہے ہیں جس کی وجہ سے سفر میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس صورتحال میں عوام ایک سستے اور تیز رفتار فضائی راستہ کی ضرورت محسوس کر رہے تھے۔ اس ادارہ نے دو سال قبل اس پروجکٹ کا آغاز کیا تھا اور ابتدائی مراحل کے تمام تجربات کامیابی سے مکمل کر لئے۔ کمپنی کے ایم ڈی ابھی رام نے بتایا کہ انہوں نے دو افراد کے بیٹھنے کی گنجائش والی ایر ٹیکسی تیار کی ہے اور ایک شخص کیلئے تیار کردہ ماڈل کے بھی کئی کامیاب تجربات کئے جا چکے ہیں۔ ان تجربات کے دوران خاص طور پر یہ دیکھا گیا کہ پرواز کے دوران دباو کی صورت میں ٹیکسی کا ڈھانچہ کس طرح ردعمل دیتا ہے اور اسے کس طرح کنٹرول میں رکھا جا سکتا ہے۔ ایر ٹیکسی کا ڈیزائن تمام تکنیکی پہلوؤں پر پورا اترا ہے۔ اس کے علاوہ ہارڈ لینڈنگ ٹسٹ بھی کیا گیا تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ ہنگامی لینڈنگ یا کسی ٹکراو کی صورت میں ڈھانچہ کتنا مضبوط ثابت ہوگا۔ تمام ٹسٹوں کے نتائج انتہائی مثبت رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایر ٹیکسیاں دھول، سخت گرمی اور مختلف جغرافیائی حالات میں بہترین کارکردگی دکھانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ حال ہی میں وزیراعلی چندرابابو نائیڈو نے سی آئی آئی کے اجلاس میں اعلان کیا تھا کہ اگلے دو سالوں میں ایر ٹیکسی کی خدمات شروع ہو جائیں گی۔ جیسے ہی حکومت سے منظوری ملے گی یہ ٹیکسیاں عام عوام کیلئے دستیاب کر دی جائینگی۔ کمپنی مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے تعاون سے اس ٹکنالوجی کو مزید بہتر بنانے کیلئے پرامید ہے۔ واضح رہے کہ سستا فضائی سفر فراہم کرنے کے مقصد سے اے پی کے گنٹور میں قائم میگنم ونگس کمپنی نے کامیابی حاصل کرلی ہے۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹرپرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 500037 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔